سبحٰن الذی 15

القرآن الكريم

لفظی اور با محاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

آیاتُھا ۱۱۱ | ۱۷ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ ۵۰ | رُکُوْعَاتُھا ۱۲

سورہ بنی اسرائیل مکی ہے اس میں ایک سو گیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ جو رات کو لے گیا اپنے بندے کو ایک رات مسجد حرام سے

پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے کو ایک رات مسجدِ حرام سے دور کی

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ

دور کی اس مسجد تک وہ جو برکت دی ہم نے اس کے ماحول کو تاکہ ہم دکھائیں اسے

اس مسجد تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے تاکہ ہم اُسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں،

مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَاٰتَیْنَا

اپنی کچھ نشانیاں بلاشبہ وہ وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ دیکھنے والا ہے اور دی ہم نے

بلاشبہ وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(1) اور ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا

موسیٰ کو کتاب اور بنایا ہم نے اُسے ہدایت بنی اسرائیل کے لیے یہ کہ نہ

کتاب دی اور اُسے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا کہ

تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ② ذُرِّیَّةَ مَنْ

تم بناؤ میرے سوا کسی کو کارساز اے اولاد ان لوگوں کی جن کو

میرے سوا کسی کو کارساز نہ بنانا۔(2) اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں

حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳

سوار کیا ہم نے ساتھ نوح کے یقیناً وہ تھا بندہ شکر گزار

ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا! یقیناً وہ بڑا ہی شکر گزار بندہ تھا۔ (3)

وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِى الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ

اور فیصلہ کر دیا تھا ہم نے طرف بنی اسرائیل کی کتاب میں کہ یقیناً تم ضرور فساد کرو گے

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل کے لیے فیصلہ کر دیا تھا

فِى الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ۝۴ فَاِذَا

زمین میں دو بار اور تم ضرور سرکشی کرو گے سرکشی بڑی پھر جب

کہ یقیناً تم دو بار زمین میں ضرور فساد کرو گے اور تم یقیناً ضرور سرکشی کرو گے، بڑی سرکشی۔ (4) پھر جب

جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ

آ گیا وعدہ ان دونوں میں سے پہلی کا بھیجے ہم نے تم پر بندے اپنے

اُن دونوں میں سے پہلی کا وعدہ آ گیا تو ہم نے

اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ

جنگ جو سخت پس وہ گھس گئے درمیان گھروں کے اور تھا

تم پر اپنے سخت جنگ جو بندوں کو بھیجا پس وہ گھروں میں گھس گئے

وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ

وعدہ پورا کیا ہوا پھر غلبہ دے دیا ہم نے تمہیں دوبارہ اُن پر

اور وہ ایک وعدہ تھا جو پورا کیا ہوا تھا۔ (5) پھر ہم نے ان پر دوبارہ تمہیں غلبہ دے دیا

وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ

اور مدد دی ہم نے تمہیں مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے ساتھ اور کر دیا ہم نے تمہیں زیادہ

اور ہم نے مالوں اور بیٹوں سے تمہیں مدد دی اور ہم نے تمہیں

نَفِيْرًا ﴿٦﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۟ وَاِنْ

تعداد میں | اگر | بھلائی کی تم نے | (تو) بھلائی کی تم نے | اپنے آپ کے لیے | اور اگر

تعداد میں زیادہ کر دیا۔(6) اگر تم نے بھلائی کی، تو تم نے اپنے آپ کے لیے بھلائی کی اور اگر

اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا

برائی کی تم نے | تو ان کے لیے ہے | چنانچہ جب | آ گیا | وعدہ | دوسرا | تا کہ وہ بگاڑ دیں

تم نے برائی کی تو (وہ بھی) ان کے لیے ہے، چنانچہ جب دوسرا وعدہ آ گیا (تو ہم نے اور لوگ تم پر مسلط کر دیے)

وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ

تمہارے چہرے | اور تا کہ وہ داخل ہو جائیں | مسجد میں | جیسے | داخل ہوئے وہ اس میں

تا کہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور تا کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائیں، جیسے وہ پہلی بار

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿٧﴾

پہلی بار | اور تا کہ وہ برباد کر دیں | جس چیز پر | وہ غلبہ پائیں | بری طرح تباہ و برباد کرنا

اس میں داخل ہوئے تھے اور تا کہ جس چیز پر بھی وہ غلبہ پائیں اسے برباد کر دیں، بُری طرح تباہ و برباد کرنا۔(7)

وقف لازم

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ

قریب ہے | تمہارا رب | یہ کہ | رحم کرے تم پر | اور اگر | دوبارہ کرو گے تم

قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم دوبارہ کرو گے

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّ

تو ہم بھی دوبارہ کریں گے | اور بنایا ہم نے | جہنم کو | کافروں کے لیے | قید خانہ | یقیناً

تو ہم بھی دوبارہ کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے۔(8) یقیناً

هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

یہ | قرآن | ہدایت دیتا ہے | اُس (راستہ) کے لیے جو | وہ | سب سے سیدھا ہے

یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

اور وہ بشارت دیتا ہے | مومنوں کو | وہ لوگ جو | عمل کرتے ہیں | نیک | یقیناً

اور وہ ان مؤمنوں کو بشارت دیتا ہے جو نیک عمل کرتے ہیں کہ یقیناً

لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۙ﴿٩﴾ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اُن کے لیے | اجر ہے | بہت بڑا | اور یقیناً | وہ لوگ جو | نہیں ایمان لاتے | آخرت پر

اُن کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔(9) اور یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٠﴾ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ

تیار کر رکھا ہے ہم نے | اُن کے لیے | عذاب | دردناک | اور دُعا کرتا ہے | انسان

اُن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(10) اور انسان

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾

شر کی | دُعا ہوتی ہے اس کی | بھلائی کی | اور (ہمیشہ سے) ہے | انسان | بڑا ہی جلد باز

شر کے لیے بھی ویسے ہی دُعا کرتا ہے جیسے اس کی بھلائی کی دُعا ہوتی ہے اور انسان ہمیشہ سے بڑا ہی جلد باز ہے۔(11)

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ

اور بنایا ہم نے | رات کو | اور دن کو | دو نشانیاں | پھر بے نور کر دیا ہم نے | رات کی نشانی کو

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا پھر ہم نے رات کی نشانی کو بے نور کر دیا

وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور بنایا ہم نے | نشانی کو | دن کی | روشن | تاکہ تم تلاش کر سکو | فضل | اپنے رب کا

اور دن کی نشانی کو روشن بنایا ہے تاکہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کر سکو اور

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ

اور تاکہ تم معلوم کر سکو | تعداد | برسوں کی | اور حساب | اور ہر | چیز

تاکہ تم برسوں کی تعداد اور حساب معلوم کر سکو اور ہر چیز کو

ع ١٠/١

فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

کھول کر بیان کیا ہے ہم نے اسے خوب کھول کر بیان کرنا اور ہر انسان لازم کر دیا ہے ہم نے اُس کے لیے

ہم نے خوب کھول کر بیان کیا ہے، خوب کھول کر بیان کرنا۔(12) اور ہر انسان کا نصیب

طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا

اس کا نصیب اس کی گردن میں اور ہم نکالیں گے اس کے لیے قیامت کے دن ایک کتاب

ہم نے اس کی گردن میں لازم کر دیا ہے اور ہم قیامت کے دن اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ

يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

وہ پائے گا اس کو کھلی ہوئی پڑھ اپنی کتاب کافی ہو آپ خود آج کے دن

کھلی ہوئی پائے گا۔(13) پڑھ اپنا نامۂ اعمال! آج کے دن تم اپنے اوپر

عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ ۭ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

اپنے اوپر حساب لینے والے جس نے ہدایت پائی تو یقیناً وہ ہدایت پاتا ہے اپنی ذات کے لیے

خود حساب لینے والے کافی ہو۔(14) جو ہدایت پاتا ہے وہ اپنی ذات کے لیے ہدایت پاتا ہے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

اور جو گمراہ ہوا ہے تو یقیناً وہ گمراہ ہوتا ہے اوپر اپنے اور نہیں بوجھ اُٹھاتی کوئی بوجھ اُٹھانے والی

اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے آپ پر گمراہ ہوتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اُٹھانے والی (جان)

وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ

بوجھ کسی دوسری کا اور نہیں تھے ہم عذاب دینے والے یہاں تک کہ ہم بھیجیں

کسی دوسری کا بوجھ نہیں اُٹھاتی اور ہم کبھی عذاب دینے والے نہیں جب تک

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً

کوئی رسول اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ ہم ہلاک کر دیں کسی بستی کو

کہ ہم کوئی رسول نہ بھیجیں۔(15) اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ہم کسی بستی کو ہلاک کر دیں تو

اَمَرۡنَا مُتۡرَفِیۡهَا فَفَسَقُوۡا فِیۡهَا فَحَقَّ

حکم دیتے ہیں ہم | اُس کے خوشحال لوگوں کو | چنانچہ وہ نافرمانی کرتے ہیں | اس میں | تو ثابت ہوجاتی ہے

اُس کے خوشحال لوگوں کو ہم حکم دیتے ہیں، چنانچہ وہ اس میں نافرمانی کرتے ہیں تو بات ان پر ثابت ہوجاتی ہے

عَلَیۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِیۡرًا ﴿۱۶﴾ وَکَمۡ اَهۡلَکۡنَا

ان پر | بات | پھر برباد کر دیتے ہیں ہم ان کو | بُری طرح تباہ کرنا | اور کتنے ہی | ہلاک کر دیا ہم نے

پھر ہم اُسے برباد کر کے رکھ دیتے ہیں، بری طرح تباہ و برباد کرنا۔(16) اور کتنے ہی زمانے کے لوگوں کو

مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوۡبِ

زمانے کے لوگوں کو | نوح کے بعد | اور کافی ہے | آپ کا رب | گناہوں سے

ہم نے نوح کے بعد ہلاک کر دیا؟ اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی

عِبَادِهٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾ مَنۡ کَانَ یُرِیۡدُ

اپنے بندوں کے | پوری طرح خبر رکھنے والا | سب کچھ دیکھنے والا ہے | جو | ہے | ارادہ کرتا

پوری طرح خبر رکھنے والا، سب کچھ دیکھنے والا کافی ہے۔(17) جو شخص جلدی والی دنیا کا ارادہ کرتا ہے

الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِیۡهَا مَا نَشَآءُ لِمَنۡ

جلدی والی (دنیا) کا | ہم جلدی دیں گے | اسے | اس میں | جو | ہم چاہیں گے | جس کے لیے

تو اُسے ہم اسی میں جلدی دیں گے جو ہم چاہیں گے، جس کے لیے

نُّرِیۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ یَصۡلٰهَا مَذۡمُوۡمًا

ہم ارادہ کریں گے | پھر | بنا رکھی ہے ہم نے | اُس کے لیے | جہنم | وہ داخل ہوگا اس میں | مذمت کیا ہوا

ہم ارادہ کریں گے، پھر اُس کے لیے ہم نے جہنم بنا رکھی ہے، وہ مذمت کیا ہوا،

مَّدۡحُوۡرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰی لَهَا

دھتکارا ہوا | اور جس نے | ارادہ کیا | آخرت کا | اور اُس نے کوشش کی | اُس کے لیے

دھتکارا ہوا اس میں داخل ہوگا۔(18) اور جس نے آخرت کا ارادہ کیا اور

سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ

اس کے لائق کوشش | جب کہ وہ | مومن ہو | تو یہی لوگ ہیں | (ہمیشہ سے) ہے | جن کی کوشش

اس کے لیے اس کے لائق کوشش کی، جب کہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ ہیں جن کی کوشش

مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ

قدر کی ہوئی | ہر ایک کو | ہم مدد دیتے ہیں | اُن کو بھی | اور ان کو بھی | عطا سے

ہمیشہ سے قابلِ قدر ہے۔(19) اُن کو بھی اور ان کو بھی ہم آپ کے رب کی

رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

آپ کے رب کی | اور کبھی نہیں | ہے | عطا | آپ کے رب کی | روکی گئی | دیکھو | کیسے

عطا سے مدد دیتے ہیں اور آپ کے رب کی عطا کو کبھی روکا نہیں گیا۔(20) دیکھو کیسے

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ

فضیلت دی ہم نے | اُن میں سے بعض کو | بعض پر | اور یقیناً آخرت | بہت بڑی ہے | درجات میں

ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے؟ اور یقیناً آخرت درجات کے اعتبار سے بہت بڑی

وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اور بہت بڑی ہے | فضیلت کے اعتبار سے | نہ آپ بنائیں | ساتھ | اللہ تعالیٰ کے | معبود | دوسرا

اور فضیلت کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے۔(21) آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو معبود نہ بنائیں

ع ۲ ۱۲ ۲

فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ

ورنہ آپ بیٹھے رہیں گے | مذمت شدہ | بے یارومددگار | اور فیصلہ کردیا | آپ کے رب نے

ورنہ آپ مذمت شدہ، بے یارومددگار ہوکر بیٹھ رہیں گے۔(22) اور آپ کے رب نے فیصلہ کردیا ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ اِمَّا

یہ کہ نہ | تم عبادت کرو | سوائے | اُس کے | اور والدین کے ساتھ | اچھا سلوک کرو | اگر

کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر

يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا

وہ پہنچ جائے — آپ کے پاس — بڑھاپے کو — اُن دونوں میں سے ایک — یا — وہ دونوں — تو نہ

آپ کے پاس ان دونوں میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو

تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا

تم کہو — اُن دونوں کے لیے — اُف — اور نہ ہی — تم جھڑکو — اُن دونوں کو — اور کہہ — اُن دونوں سے

ان دونوں کو ”اُف“ تک نہ کہو اور نہ ہی ان کو جھڑکو اور

قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

بات — عزت والی — اور جھکائے رکھو — اُن دونوں کے لیے — بازو — تواضع کا

ان سے عزت والی بات کرو۔(23) اور ان کے لیے تواضع کا بازو

مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

رحم دلی سے — اور کہہ — اے میرے رب — اُن دونوں پر رحم فرما — جیسے ان دونوں نے — پالا تھا مجھے

رحم دلی سے جھکائے رکھو اور کہو کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے اُنہوں نے مجھے

صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ

بچپن میں (چھوٹے ہونے کی حالت میں) — رب تمہارا — زیادہ جاننے والا ہے — اس کو جو — تمہارے دلوں میں ہے

بچپن میں پالا تھا۔(24) تمہارا رب زیادہ جاننے والا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ

اگر — تم ہوئے — نیک — تو یقیناً وہ — (ہمیشہ سے) ہے — بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے

اگر تم نیک ہوئے تو یقیناً وہ ہمیشہ سے بار بار رجوع کرنے والوں کے لیے

غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ

بے حد بخشنے والا — اور دے دو — رشتہ دار کو — حق اس کا — اور مسکین کو — اور مسافر کو

بے حد بخشنے والا ہے۔(25) اور رشتے دار کو اُس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی

وَلَا تُبَذِّرۡ تَبۡذِيۡرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الۡمُبَذِّرِيۡنَ كَانُوۡۤا اِخۡوَانَ

اور نہ تم بے جا خرچ کرو بے جا خرچ کرنا یقیناً بے جا خرچ کرنے والے (ہمیشہ سے) ہیں بھائی

اور تم بے جا خرچ نہ کرو، بے جا خرچ کرنا۔(26) یقیناً بے جا خرچ کرنے والے ہمیشہ سے

الشَّيٰطِيۡنِ ؕ وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوۡرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا

شیاطین کے اور (ہمیشہ سے) ہے شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا اور اگر

شیاطین کے بھائی ہیں اور شیطان ہمیشہ سے اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔(27) اور اگر

تُعۡرِضَنَّ عَنۡهُمُ ابۡتِغَآءَ رَحۡمَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ تَرۡجُوۡهَا

تم نے ضرور منہ موڑنا ہو اُن سے تلاش میں کسی رحمت کی اپنے رب کی تم اُمید رکھتے ہو جس کی

تم نے اپنے رب کی کسی رحمت کی تلاش میں جس کی تم اُمید رکھتے ہو ان سے ضرور منہ موڑنا ہو

فَقُلۡ لَّهُمۡ قَوۡلًا مَّيۡسُوۡرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً

تو کہہ دو اُن سے بات آسان اور نہ تم رکھو اپنا ہاتھ بندھا ہوا

تو بھی اُن سے وہ بات کہو جس میں آسانی ہو۔(28) اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے بندھا ہوا رکھو

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا

اپنی گردن سے اور نہ تم کھول دو اسے پورا کھولنا کہ تم بیٹھ رہو ملامت زدہ

اور نہ اُسے کھول دو، پورا کھولنا کہ ملامت زدہ، تھکے ماندے ہو کر

مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ

تھکے ماندے ہو کر یقیناً رب تمہارا کشادہ کرتا ہے رزق جس کے لیے وہ چاہتا ہے

بیٹھ رہو۔(29) یقیناً تمہارا رب جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے

وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا ﴿۳۰﴾ ع

اور وہ تنگ کرتا ہے یقیناً وہ (ہمیشہ سے) ہے اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا سب کچھ دیکھنے والا

اور تنگ بھی کر دیتا ہے، وہ ہمیشہ سے ہی اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔(30)

۳ ع ۸ ۳

وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ

اور نہ تم قتل کرو اپنی اولاد کو ڈر سے مفلسی کے ہم رزق دیتے ہیں اُنہیں

اور اپنی اولاد کو مُفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم انہیں بھی رزق دیتے ہیں

وَاِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰٓى

اور تمہیں بھی یقیناً قتل اُن کا (ہمیشہ سے) ہے گناہ بہت بڑا اور نہ تم قریب جاؤ زِنا کے

اور تمہیں بھی، یقیناً اُن کا قتل ہمیشہ سے بہت بڑا گناہ ہے۔(31) اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقۡتُلُوا النَّفۡسَ

یقیناً وہ (ہمیشہ سے) ہے بڑی بے حیائی اور بُرا راستہ اور نہ تم قتل کرو کسی جان کو

یقیناً وہ ہمیشہ سے بڑی بے حیائی ہے اور بُرا راستہ ہے۔(32) اور کسی جان کو

الَّتِىۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ وَمَنۡ قُتِلَ

وہ جسے حرام ٹھہرایا ہے اللہ تعالیٰ نے مگر حق کے ساتھ اور جو کوئی قتل کیا گیا ہو

جسے اللہ تعالیٰ نے حرام ٹھہرایا ہے قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ اور جو کوئی مظلومانہ قتل کیا گیا

مَظۡلُوۡمًا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهٖ سُلۡطٰنًا فَلَا يُسۡرِفْ

مظلومانہ تو یقیناً دیا ہم نے اس کے ولی کو پورا غلبہ چنانچہ وہ نہ حد سے بڑھے

تو یقیناً ہم نے اُس کے ولی کو پورا غلبہ دیا ہے چنانچہ وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے،

فِّى الۡقَتۡلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنۡصُوۡرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ

قتل میں یقیناً وہ ہوگا مدد دیا ہوا اور نہ تم قریب جاؤ مال کے یتیم کے

یقیناً وہ مدد دیا ہوا ہوگا۔(33) اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ

اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ

مگر اس طریقے سے جو وہ بہت ہی اچھا ہو یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے اپنی جوانی کو

مگر اس طریقے سے جو بہت ہی اچھا طریقہ ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْــُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ

اور پورا کرو عہد کو یقیناً عہد ہوگا سوال کیا جائے گا اور پورا کرو ماپ کو

اور عہد کو پورا کرو یقیناً عہد کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔(34)اور

اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

جب ماپ کرو تم اور تولا کرو ترازو سے سیدھی یہ بہتر ہے

جب ماپ کرو تو پورا پورا ماپ کرو اور سیدھی ترازو سے تولا کرو یہی بہتر ہے

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

اور زیادہ اچھا ہے انجام کے اعتبار سے اور نہ تم پیچھے پڑو اس چیز کے جو نہیں تمہیں جس کا

اور انجام کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہے۔(35)اور اس چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں

عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ

کوئی علم یقیناً کان اور آنکھ اور دل ان میں ہر ایک ہوگی

یقیناً کان، آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک کے متعلق

عَنْهُ مَسْــُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ

اس سے متعلق باز پرس اور نہ تم چلو زمین میں اکڑ کر یقیناً تم کبھی نہیں

سوال ہوگا۔(36)اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو، یقیناً تم

تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ

پھاڑ سکو گے زمین کو اور نہ کبھی تم پہنچ پاؤ گے پہاڑوں کی بلندی کو یہ سب کام

زمین کو کبھی نہیں پھاڑ سکو گے اور نہ کبھی پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ پاؤ گے۔(37)یہ سب کام،

كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ

(ہمیشہ سے) ہے بُرائی ان کی نزدیک آپ کے رب کے ناپسندیدہ یہ اس میں سے ہیں جو

ان کی بُرائی آپ کے رب کے نزدیک ہمیشہ سے ناپسندیدہ ہے۔(38)یہ اس میں سے حکمت کی باتیں ہیں جو

اَوۡحٰۤی اِلَیۡكَ رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ مَعَ اللّٰهِ

وحی کی طرف آپ کی آپ کے رب نے حکمت میں سے اور نہ تم بناؤ ساتھ اللہ تعالیٰ کے

آپ کے رب نے آپ کو وحی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰی فِیۡ جَهَنَّمَ مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾

معبود دوسرا ورنہ تجھے ڈال دیا جائے گا جہنم میں ملامت زدہ دھتکارا ہوا

ورنہ تجھے ملامت زدہ، دھتکارا ہوا جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔(39)

اَفَاَصۡفٰىكُمۡ رَبُّكُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ

کیا پھر منتخب کیا تمہیں تمہارے رب نے بیٹوں کے لیے اور اس نے بنایا فرشتوں کو

کیا پھر تمہارے رب نے تمہیں بیٹوں کے لیے منتخب کیا؟ اور خود فرشتوں کو

اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدۡ

بیٹیاں بلاشبہ تم یقیناً کہتے ہو بات بہت بڑی اور بلاشبہ یقیناً

بیٹیاں بنایا؟ بلاشبہ تم یقیناً بہت بڑی بات کہتے ہو۔(40) اور بلاشبہ یقیناً

صَرَّفۡنَا فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّكَّرُوۡا ؕ وَمَا

ہم نے طرح طرح سے سمجھایا اس قرآن میں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور نہیں

ہم نے اس قرآن میں طرح طرح سے سمجھایا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور انہیں

یَزِیۡدُهُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ

وہ زیادہ کرتا اُن کو سوائے نفرت کے کہہ دو اگر ہوتے ساتھ اس کے معبود

وہ نفرت کے سوا زیادہ نہیں کرتا۔(41) آپ کہہ دیں اگر اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے

كَمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذًا لَّابۡتَغَوۡا اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ سَبِیۡلًا ﴿۴۲﴾

جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب وہ تلاش کرتے طرف عرش والے کی کوئی راستہ

جیسا کہ وہ کہتے ہیں تب وہ عرش والے کی طرف ضرور کوئی راستہ تلاش کرتے۔(42)

ع ۴

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾

پاک ہے وہ | اور بے حد بلند ہے | ان سے جو | وہ کہتے ہیں | بلند | بہت بڑا

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور بے حد بلند ہے اُن باتوں سے جو وہ کہتے ہیں بہت زیادہ بلند ہونا۔(43)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ

تسبیح کررہے ہیں | اس کے لیے | آسمان | سات | اور زمین | اور جو

ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتے ہیں

فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ

ان میں ہیں | اور نہیں | کوئی چیز | مگر | تسبیح بیان کرتی ہے | ساتھ اس کی حمد کے | اور لیکن

اور کوئی چیز نہیں مگر اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن

لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾

نہیں تم سمجھتے | اُن کی تسبیح کو | یقیناً وہ | (ہمیشہ سے) ہے | بے حد بردبار | نہایت بخشنے والا

تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے یقیناً وہ ہمیشہ سے بے حد بردبار، نہایت بخشنے والا ہے۔(44)

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

اور جب | پڑھتے ہیں آپ | قرآن | بنادیتے ہیں ہم | درمیان آپ کے | اور درمیان | ان لوگوں کے جو

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور اُن کے درمیان

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾ۙ وَّجَعَلْنَا

نہیں ایمان رکھتے | آخرت پر | پردہ | چھپا ہوا | اور بنادیے ہیں ہم نے

جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک چھپا ہوا پردہ بنادیتے ہیں۔(45) اور ہم نے ان کے دلوں پر کئی پردے بنادیے ہیں

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ

اُوپر | اُن کے دلوں کے | کئی پردے | (اس سے) کہ | وہ سمجھیں اس کو | اور اُن کے کانوں میں

اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں

وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ

بوجھ ہے | اور جب | آپ ذکر کرتے ہیں | اپنے رب کا | قرآن میں | اس ایک کا

بوجھ ہے اور جب آپ قرآن میں اپنے رب کا، اُسی ایک کا ذکر کرتے ہیں

وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

وہ پھر جاتے ہیں | اُوپر | اپنی پیٹھوں کے | بدکتے ہوئے | ہم | خوب جاننے والے ہیں

تو وہ اپنی پیٹھوں پر بدکتے ہوئے پھر جاتے ہیں۔(46) ہم خوب جاننے والے ہیں

بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ

اس (نیت) کو | کہ وہ غور سے سنتے ہیں | اس کو | جب | وہ کان لگاتے ہیں | آپ کی طرف

اس نیت کو جس کے ساتھ وہ اسے غور سے سنتے ہیں، جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں

وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

اور جب | وہ | سرگوشیاں کرتے ہیں جب کہتے ہیں | ظالم | نہیں | تم پیچھے چلتے

اور جب وہ سرگوشیاں کرتے ہیں، جب ظالم کہتے ہیں کہ تم نہیں پیچھے چلتے

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

مگر | ایک آدمی کے | سحرزدہ | دیکھیں | کیسی | انہوں نے بیان کیں | آپ کے لیے

مگر ایک آدمی کے جس پر جادو کیا گیا ہے۔(47) آپ دیکھیں انہوں نے آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کی ہیں؟

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا

مثالیں | چنانچہ وہ بھٹک گئے | سو نہیں | وہ پاسکتے | کوئی راستہ | اور انہوں نے کہا

چنانچہ وہ بھٹک گئے، سو اب وہ کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔(48) اور انہوں نے کہا

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

کیا جب | ہم ہو جائیں گے | ہڈیاں | اور ریزہ ریزہ | کیا یقیناً ہم | ضرور اُٹھائے جانے والے ہیں

کہ کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا یقیناً ہم

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ

پیدائش پر | نئ | آپ کہہ دیجیے | ہو جاؤ | پتھر | یا

نئ پیدائش پر ضرور اُٹھائے جانے والے ہیں؟(49) آپ کہہ دیں تم پتھر یا

حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ لا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ج

لوہا | یا | مخلوق | اس سے جو | بڑی ہو | تمہارے دلوں میں

لوہا بھی ہو جاؤ(50) یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے دلوں میں اس سے بھی بڑی ہو۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ط قُلِ الَّذِيْ

تو جلد ہی وہ کہیں گے | کون | دوبارہ پیدا کرے گا ہمیں | آپ کہہ دیں | وہ ذات

تو جلد ہی وہ کہیں گے کہ کون ہے جو ہمیں دوبارہ پیدا کرے گا؟ آپ کہہ دیں وہی وہ ذات

فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ج فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ

جس نے پیدا کیا تمہیں | پہلی بار | تو جلد ہی وہ تعجب سے ہلائیں گے | آپ کے سامنے | اپنے سر

جس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا، تو جلد ہی وہ آپ کے سامنے تعجب سے سر ہلائیں گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ط قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

اور کہیں گے | کب ہوگا | وہ | آپ کہہ دیں | امید ہے | یہ کہ | وہ ہو

اور کہیں گے یہ کب ہوگا؟ آپ کہہ دیں امید ہے کہ وہ

قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

قریب | جس دن | وہ پکارے گا تمہیں | تو تم لبیک کہو گے | ساتھ اُس کی تعریف کے

قریب ہو۔(51) جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ لبیک کہو گے

ع ۵ ۱۲ ۵

وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِيْ

اور تم سمجھو گے | نہیں | تم رہے | مگر | بہت تھوڑی دیر | اور آپ کہہ دیں | میرے بندوں سے

اور تم سمجھو گے کہ تم بہت تھوڑی دیر ہی رہے۔(52) اور میرے بندوں سے آپ کہہ دیں

يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ

کہ وہ کہیں وہ (بات) جو وہ بہترین ہے یقیناً شیطان جھگڑا ڈالتا ہے

کہ وہ ایسی بات کہیں جو بہترین ہو، یقیناً شیطان ان کے درمیان جھگڑا ڈالتا ہے۔

بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا

اُن کے درمیان یقیناً شیطان (ہمیشہ سے) ہے انسان کے لیے دشمن

یقیناً شیطان ہمیشہ سے ہی انسان کا کُھلا دشمن

مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ

کھلا تمہارا رب زیادہ جانتا ہے تمہیں اگر وہ چاہے رحم کرے تم پر

ہے۔(53) تمہارا رب ہی تمہیں زیادہ جاننے والا ہے، اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے،

اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

یا اگر وہ چاہے عذاب دے تمہیں اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو اُن پر

یا اگر وہ چاہے تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو اُن پر

وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کوئی ذمہ دار بنا کر اور رب تمہارا زیادہ جاننے والا ہے اُن کو جو آسمانوں میں ہیں

کوئی ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔(54) اور آپ کا رب زیادہ جاننے والا ہے جو بھی

وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ

اور زمین میں اور بلاشبہ یقیناً فضیلت دی ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر

آسمانوں اور زمین میں ہیں اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی ہے

وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

اور عطا فرمائی ہم نے داؤد کو زبور آپ کہہ دیں پکار دیکھو وہ جن کو سمجھتے ہو تم

اور ہم نے داؤد کو زبور عطا فرمائی۔(55) آپ کہہ دیں جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا کچھ سمجھتے ہو اُنہیں پکار دیکھو

مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا يَمْلِكُوْنَ	كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ
اس کے سوا	چنانچہ نہیں وہ اختیار رکھتے	دور کرنے کا	تکلیف کو	تم سے

چنانچہ نہ وہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی بدلنے کا۔ (56)

وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿٥٦﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ	
اور نہ ہی بدلنے کا	یہی لوگ	جنہیں	وہ پکارتے ہیں	وہ تلاش کرتے ہیں	

یہی لوگ جنہیں وہ پکارتے ہیں وہ خود اپنے رب کی طرف

اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَيَرْجُوْنَ
طرف	اپنے رب کی	وسیلہ	کہ کون ان میں سے	زیادہ قریب ہے	اور وہ اُمید رکھتے ہیں

وسیلہ (قُربت کا ذریعہ) تلاش کرتے ہیں، کہ کون ان میں سے زیادہ قریب ہے اور اس کی

رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ	عَذَابَهٗ ؕ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ
اُس کی رحمت کی	اور وہ ڈرتے ہیں	اُس کے عذاب سے	یقیناً	عذاب	آپ کے رب کا

رحمت کی اُمید رکھتے ہیں اور وہ اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یقیناً آپ کے رب کا عذاب وہ ہے

كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾	وَاِنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اِلَّا	نَحْنُ
(ہمیشہ سے) ہے	ڈرنے کی چیز	اور نہیں	کوئی بستی	مگر	ہم

جس سے ہمیشہ سے ہی ڈرا جاتا ہے۔ (57) اور کوئی بستی ایسی نہیں مگر ہم

مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا
ہلاک کرنے والے ہیں اس کو	پہلے	دن	قیامت کے	یا	عذاب دینے والے ہیں اسے

قیامت کے دن سے پہلے اسے ہلاک کرنے والے ہیں یا اُسے سخت عذاب دینے والے ہیں،

عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ	كَانَ	ذٰلِكَ	فِى الْكِتٰبِ
عذاب	سخت	(ہمیشہ سے) ہے	یہ	کتاب میں

بہت سخت عذاب یہ ہمیشہ سے کتاب اللہ میں

مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ

لکھا ہوا | اور نہیں | روکا ہمیں | یہ کہ | ہم بھیجیں | معجزات

لکھا ہوا ہے۔(58) اور ہمیں نہیں روکا کہ ہم معجزات بھیجیں

اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا

مگر | یہ کہ | جھٹلا دیا تھا | اُن کو | پہلے لوگوں نے | اور دی ہم نے

مگر یہ کہ ان سے پہلے لوگوں نے بھی اُن کو جھٹلا دیا تھا

ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا

ثمود کو | اُونٹنی | واضح (معجزہ) | چنانچہ ظلم کیا اُنہوں نے | اس پر | اور نہیں

اور ہم نے ثمود کو اونٹنی کا واضح معجزہ دیا چنانچہ انہوں نے اس پر بھی ظلم کیا

نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ

ہم بھیجتے | معجزات کو | مگر | خوف دلانے کے لیے | اور جب | کہا ہم نے | آپ سے

اور ہم خوف دِلانے کے لیے ہی معجزات بھیجتے ہیں۔(59) اور جب ہم نے آپ سے کہا

اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا

بلاشبہ | رب آپ کا | اُس نے گھیر رکھا ہے | لوگوں کو | اور نہیں | بنایا ہم نے | کوئی خواب

کہ آپ کے رب نے بلاشبہ لوگوں کو گھیر رکھا ہے اور ہم نے کوئی خواب

الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ

وہ جو | دکھایا ہم نے آپ کو | مگر | آزمائش | لوگوں کے لئے | اور درخت

جو آپ کو دکھایا اسے نہیں بنایا مگر لوگوں کے لئے آزمائش اور قرآن میں

الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا

لعنت زدہ | قرآن میں | اور ہم ڈراتے ہیں اُنہیں | تو نہیں | وہ زیادہ بڑھاتا اُن کو | سوائے

لعنت زدہ درخت بھی۔ ہم انہیں ڈراتے ہیں تو یہ ڈرانا ان کو

ع ۶ ۶

طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ﴿۶۰﴾ ع وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ

سرکشی میں | بہت بڑی | اور جب کہا ہم نے | فرشتوں سے | سجدہ کرو | آدم کو

بہت بڑی سرکشی کے سوا زیادہ نہیں کرتا۔(60) اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ط قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ

تو اُنہوں نے سجدہ کیا | سوائے | ابلیس کے | اس نے کہا | کیا میں سجدہ کروں | اس کو جسے | پیدا کیا تو نے

تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، اس نے کہا کہ میں اس کو سجدہ کروں

طِيۡنًا ﴿۶۱﴾ ج قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ ز

مٹی سے | اُس نے کہا | کیا دیکھا تو نے | یہ | جس کو | فضیلت دی تو نے | مجھ پر

جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا؟ (61) اُس نے کہا: کیا تو نے دیکھا یہ شخص جس کو تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے؟

لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ

یقیناً اگر | مہلت دے گا تو مجھے | قیامت کے دن تک | ضرور میں جڑ سے اکھاڑ پھینکوں گا | اُس کی پوری نسل کو

یقیناً اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے گا تو بہت تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی پوری نسل کو ہر

اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ

سوائے | بہت تھوڑے (لوگوں کے) | اس نے فرمایا | جاؤ | پھر جو بھی | پیروی کرے گا تیری

صورت جڑ سے اُکھاڑ پھینکوں گا۔(62) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جا! پھر ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا

مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾

اُن میں سے | تو یقیناً | جہنم | بدلہ ہے تمہارا | بدلہ | پورا پورا

تم سب کا پورا پورا بدلہ یقیناً جہنم ہی ہے۔(63)

وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ

اور بہکا دے | جن کو | تو کر سکے | اُن میں سے | اپنی آواز سے | اور چڑھالا

اور بہکا دے ان میں سے جن کو تو اپنی آواز سے بہکا سکے اور

عَلَيۡهِمۡ	بِخَيۡلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكۡهُمۡ	فِى الۡاَمۡوَالِ
اُن پر	اپنے سوار	اور اپنے پیادے	اور شریک ہو جا اُن کا	مال میں

ان پر اپنے سوار اور اپنے پیادے چڑھالا اور اُن کے مال

وَالۡاَوۡلَادِ	وَعِدۡهُمۡ ؕ	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيۡطٰنُ	اِلَّا
اور اولاد میں	اور وعدے کر ان سے	اور نہیں	وعدہ دیتا اُن کو	شیطان	سوائے

اور اُن کی اولاد میں اُن کے ساتھ شریک ہو جا اور اُن سے وعدے کر اور شیطان اُنہیں

غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾	اِنَّ	عِبَادِىۡ	لَـيۡسَ	لَكَ	عَلَيۡهِمۡ	سُلۡطٰنٌ ؕ
دھوکے کے	بلاشبہ	میرے بندے	نہیں	تجھے	اُن پر	کوئی غلبہ

دھوکے کے سوا کوئی وعدہ نہیں دیتا۔(64) میرے بندوں پر بلاشبہ تجھے کوئی غلبہ نہیں

وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾	رَبُّكُمُ	الَّذِىۡ	يُزۡجِىۡ
اور کافی ہے	رب آپ کا	کارساز	رب تمہارا	وہ جو	چلاتا ہے

اور آپ کا رب ہی کارساز کافی ہے۔(65) تمہارا رب وہ ہے جو

لَـكُمُ	الۡـفُلۡكَ	فِى الۡبَحۡرِ	لِتَبۡتَغُوۡا	مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ
تمہارے لیے	کشتی	سمندر میں	تا کہ تم تلاش کرو	اس کے فضل میں سے	یقیناً وہ

تمہارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تا کہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کرو، یقیناً وہ

كَانَ	بِكُمۡ	رَحِيۡمًا ﴿۶۶﴾	وَاِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ
(ہمیشہ سے) ہے	تم پر	رحم کرنے والا	اور جب	پہنچتی ہے تمہیں	کوئی مصیبت

ہمیشہ سے تم پر رحم کرنے والا ہے۔(66) اور جب سمندر میں تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو

فِى الۡبَحۡرِ	ضَلَّ	مَنۡ	تَدۡعُوۡنَ	اِلَّاۤ	اِيَّاهُ ۚ	فَلَمَّا
سمندر میں	گم ہو جاتے ہیں	جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے	اُس کے	پھر جب

اللہ تعالیٰ کے سوا تم جنہیں بھی پکارتے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں، پھر جب وہ

نَجّٰىكُمۡ اِلَى الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ

وہ نجات دیتا ہے تمہیں | خشکی کی طرف | منہ موڑ جاتے ہو تم | اور (ہمیشہ سے) ہے | انسان

تمہیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو تم منہ موڑ جاتے ہو اور انسان ہمیشہ سے بڑا

كَفُوۡرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ

بڑا ناشکرا | تو کیا بے خوف ہو گئے تم | یہ کہ | وہ دھنسا دے | تمہیں | خشکی کی جانب

ناشکرا ہے۔(67) تو کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کی جانب دھنسا دے

اَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا

یا | بھیج دے | تم پر | پتھر برسانے والی آندھی | پھر | نہیں تم پاؤ گے

یا تم پر پتھر برسانے والی آندھی بھیج دے؟ پھر تم

لَكُمۡ وَكِيۡلًا ﴿٦٨﴾ۙ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ يُّعِيۡدَكُمۡ

اپنے لیے | کوئی کارساز | یا | بے خوف ہو گئے تم | یہ کہ | وہ دوبارہ لے جائے تمہیں

اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاؤ گے؟(68) یا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دوسری بار

فِيۡهِ تَارَةً اُخۡرٰى فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيۡحِ

اس میں | دوسری بار | پھر وہ بھیجے | تم پر | توڑ دینے والی | آندھی

اس میں لے جائے؟ پھر تم پر توڑ دینے والی آندھی بھیج دے

فَيُغۡرِقَكُمۡ بِمَا كَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ

پھر وہ غرق کر دے تمہیں | اس کی وجہ سے جو | کفر کیا تم نے | پھر | نہ پاؤ گے تم | اپنے لیے

پھر وہ تمہیں غرق کر دے اس کی وجہ سے جو تم نے کفر کیا، پھر تم اپنے لیے

عَلَيۡنَا بِهٖ تَبِيۡعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا

ہمارے خلاف | اس پر | کوئی پیچھا کرنے والا | اور بلاشبہ یقیناً | عزت دی ہم نے

اس پر ہمارے خلاف پیچھا کرنے والا کوئی نہ پاؤ گے۔(69) اور بلاشبہ ہم نے یقیناً اولادِ آدم کو عزت دی ہے

بَنِیۡۤ اٰدَمَ	وَحَمَلۡنٰهُمۡ	فِی الۡبَرِّ	وَالۡبَحۡرِ	وَرَزَقۡنٰهُمۡ	
اولادِ آدم کو	اور سوار کیا ہم نے اُنہیں	خشکی میں	اور سمندر میں	اور رزق دیا ہم نے اُن کو	

اور ہم نے انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ	وَفَضَّلۡنٰهُمۡ	عَلٰى كَثِيۡرٍ	مِّمَّنۡ	خَلَقۡنَا	
پاکیزہ چیزوں سے	اور فضیلت دی ہم نے اُن کو	بہت سوں پر	ان میں سے جن کو	پیدا کیا ہم نے	

اور ہم نے جن کو پیدا کیا ان میں سے بہت سوں پر انہیں فضیلت دی،

تَفۡضِيۡلًا ﴿٧٠﴾	يَوۡمَ	نَدۡعُوۡا	كُلَّ اُنَاسٍۢ	بِاِمَامِهِمۡ ۚ	فَمَنۡ
بڑی فضیلت دینا	جس دن	ہم بلائیں گے	سب لوگوں کو	اُن کے امام کے ساتھ	پھر جس کو

بڑی فضیلت دینا۔(70) جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے امام کے ساتھ بُلائیں گے پھر جس کو

اُوۡتِىَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيۡنِهٖ	فَاُولٰۤـئِكَ	يَقۡرَءُوۡنَ	كِتٰبَهُمۡ
دی گئی	کتاب اس کی	اس کے دائیں ہاتھ میں	تو یہ لوگ	پڑھیں گے	اپنی کتاب

اس کی کتاب اس کے دائیں ہاتھ میں دی گئی تو یہ لوگ اپنی کتاب پڑھیں گے

وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ	فَتِيۡلًا ﴿٧١﴾	وَمَنۡ	كَانَ	فِىۡ هٰذِهٖۤ	
اوران پر نہیں ظلم کیا جائے گا	کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر	اور جو	ہے	اس دنیا میں	

اوران پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(71) اور جو اس دنیا میں

اَعۡمٰى	فَهُوَ	فِى الۡاٰخِرَةِ	اَعۡمٰى	وَاَضَلُّ	سَبِيۡلًا ﴿٧٢﴾
اندھا	تو وہ	آخرت میں	اندھا ہوگا	اور بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا	راستے سے

اندھا ہے وہی آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور وہ راستے سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا (72)

وَاِنۡ	كَادُوۡا	لَيَفۡتِنُوۡنَكَ	عَنِ الَّذِىۡۤ	اَوۡحَيۡنَاۤ	
اور بلاشبہ	قریب تھے وہ سب	کہ ضرور بہکا دیں آپ کو	اس سے جو	وحی کی ہم نے	

اور بلاشبہ قریب تھا وہ آپ کو ضرور بہکا دیں اس سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے

اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ

آپ کی طرف | تا کہ آپ گھڑ لائیں | اُوپر ہمارے | اس کے علاوہ | اور تب | ضرور بنا لیتے وہ آپ کو

تا کہ آپ ہمارے اوپر اس کے علاوہ کوئی بات گھڑ لائیں اور تب

خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ

دلی دوست | اور اگر نہ ہوتا | یہ کہ | ثابت قدم رکھتے ہم آپ کو | بلا شبہ یقیناً | قریب تھے آپ کہ

وہ آپ کو ضرور دلی دوست بنا لیتے۔(73) اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے

تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ ۙ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ

جھک جاتے | اُن کی جانب | کچھ | تھوڑا سا | تب | ہم چکھاتے آپ کو

تو بلا شبہ یقیناً قریب تھا کہ آپ بھی ان کی جانب تھوڑا سا جھک ہی جاتے۔(74) تب ہم آپ کو

ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

دوگنا | زندگی کا | اور دوگنا | موت کا | پھر | نہ آپ پاتے | اپنا

زندگی اور موت کے دوگنے عذاب کا مزہ چکھاتے، پھر آپ

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ

ہمارے خلاف | کوئی مددگار | اور بلا شبہ | وہ قریب تھے | کہ ضرور اکھاڑ دیں آپ کے قدم

ہمارے خلاف اپنا کوئی مددگار بھی نہ پاتے۔(75) اور بلا شبہ قریب تھا کہ وہ ضرور اس زمین سے

مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ

زمین سے | تا کہ وہ نکال دیں آپ کو | اس سے | اور تب | نہیں وہ ٹھہر پائیں گے

آپ کے قدم اُکھاڑ دیں تا کہ آپ کو اس سے نکال دیں اور تب آپ کے پیچھے وہ

خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

آپ کے پیچھے | مگر | بہت کم | طریقہ تھا | جو | بھیج چکے ہم | آپ سے پہلے

بہت کم ٹھہر پائیں گے۔(76) اُن کا طریقہ تھا جو آپ سے پہلے ہم

مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

اپنے رسولوں میں سے اور نہ تم پاؤ گے ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی آپ قائم کریں نماز

اپنے رسولوں میں سے بھیج چکے ہیں اور آپ ہمارے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔(77) آپ نماز قائم کریں

لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ

سورج ڈھلنے کے وقت سے رات کے اندھیرے تک اور قرآن (پڑھیں) فجر کا یقیناً

سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور فجر کا قرآن پڑھیں۔ یقیناً فجر کا

قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ

قرآن فجر کا (ہمیشہ سے) ہے حاضری کا وقت اور رات کے کچھ حصے میں پھر بے دار رہیں

قرآن پڑھنا ہمیشہ سے حاضری کا وقت ہے۔(78) اور رات کے کچھ حصے میں پھر اس کے ساتھ بے دار رہیں

بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

ساتھ اس کے زائد عبادت ہے آپ کے لیے قریب ہے یہ کہ فائز کردے آپ کو آپ کا رب

یہ آپ کے لیے زائد عبادت ہے، قریب ہے آپ کا رب آپ کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ

مقام محمود پر اور کہہ دو اے میرے رب داخل کر مجھے داخل کرنا سچائی (کے ساتھ)

مقامِ محمود پر فائز کردے۔(79) اور آپ دُعا کریں کہ اے میرے رب! مجھے سچائی کے ساتھ داخل کرنا

وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

اور مجھے نکال نکالنا سچائی (کے ساتھ) اور بنادے میرا اپنے پاس سے

اور مجھے سچائی کے ساتھ نکالنا اور اپنے پاس سے

سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ

ایک غلبے کو مددگار اور آپ کہہ دو آگیا حق اور مٹ گیا باطل

ایک غلبے کو میرا مددگار بنا۔(80) اور آپ کہہ دیں حق آگیا اور باطل مٹ گیا،

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

یقیناً | باطل | تھا | مٹنے ہی والا | اور ہم تھوڑا تھوڑا نازل کرتے ہیں | قرآن میں سے

یقیناً باطل مٹنے ہی والا تھا۔(81) اور ہم اس قرآن میں سے تھوڑا تھوڑا نازل کرتے ہیں جو

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

جو | وہ | شفا ہے | اور رحمت ہے | مؤمنوں کے لیے | اور نہیں وہ زیادہ کرتا

مؤمنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور جو ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ

ظالموں کو | سوائے | خسارے کے | اور جب | انعام کرتے ہیں ہم | اُوپر | انسان کے

خسارے کے سوا کسی چیز میں زیادہ نہیں کرتا۔(82) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ

وہ منہ موڑتا ہے | اور اپنا پہلو دور کر لیتا ہے | اور جب | پہنچتی ہے اس کو | کوئی مصیبت | ہو جاتا ہے

تو وہ منہ موڑتا ہے اور اپنا پہلو بچاتا ہے اور جب اس کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے

يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ

بہت نا اُمید | آپ کہہ دیں | ہر کوئی | عمل کرتا ہے | اُوپر | اپنے طریقے کے

تو بہت نا اُمید ہو جاتا ہے۔(83) آپ کہہ دیں ہر کوئی اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے۔

فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى

سو رب تمہارا | زیادہ جانتا ہے | کہ کون | وہ | زیادہ ہدایت پانے والا ہے

سو تمہارا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ کون سیدھے راستے کی زیادہ ہدایت پانے والا ہے؟(84)

سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ ع ۹ ۷ ۹

سیدھے راستے کی | اور وہ پوچھتے ہیں آپ سے | روح کے بارے میں | آپ کہہ دیں | روح

اور وہ آپ سے رُوح کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں رُوح

مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾

میرے رب کے حکم سے ہے | اور نہیں | دیا گیا تمہیں | علم میں سے | مگر | بہت ہی کم

میرے رب کے حکم سے ہے اور تمہیں علم میں سے بہت ہی کم دیا گیا ہے۔(85)

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

اور یقیناً اگر | چاہیں ہم | ہم ضرور بہ ضرور لے جائیں | اس کو جو | وحی کی ہم نے | آپ کی طرف

اور یقیناً اگر ہم چاہیں تو ہم ضرور بہ ضرور لے جائیں اس کو جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا

پھر | نہ آپ پائیں گے | اپنا | اس پر | ہمارے مقابلے میں | کوئی حمایتی | مگر

پھر آپ اس پر ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی نہ پائیں گے۔(86) مگر

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ

رحمت ہے | آپ کے رب کی طرف سے | یقیناً | فضل اس کا | (ہمیشہ سے) ہے | آپ پر

یہ صرف آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے، یقیناً آپ پراُس کا فضل ہمیشہ سے

كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ

بہت بڑا | آپ کہہ دیں | یقیناً اگر | اکٹھے ہو جائیں | تمام انسان | اور تمام جن

بہت بڑا ہے۔(87) آپ کہہ دیں یقیناً اگر تمام انسان اور تمام جن اس پر اکٹھے ہو جائیں

عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ

اُوپر | اس کے کہ | وہ لے آئیں | مانند | اس | قرآن کے | نہ لا سکیں گے

کہ اس قرآن جیسی کوئی چیز لے آئیں تو وہ

بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾

اس جیسی | اور اگرچہ | ہو | بعض ان کا | بعض کے لیے | مددگار

اس جیسی نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار رہوں۔(88)

وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	لِلنَّاسِ ط	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ
اور بلاشبہ یقیناً	طرح طرح سے بیان کیں ہم نے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر قسم کی

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں یقیناً ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان کی ہیں

مَثَلٍ ز	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾
مثالیں	پھر انکار کیا	اکثر	لوگوں نے	سوائے	کفر کے

مگر اکثر لوگوں نے کفر کے سوا ہر بات کا انکار کیا ہے۔(89)

وَقَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ
اور اُنہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	آپ پر	یہاں تک کہ	آپ جاری کر دیں

اور اُنہوں نے کہا کہ ہم ہرگز آپ پر ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ آپ

لَنَا	مِنَ الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ لا	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ
ہمارے لیے	زمین سے	بہتا چشمہ	یا	ہو	آپ کے پاس

ہمارے لیے زمین سے کوئی بہتا چشمہ جاری نہ کر دیں۔(90) یا

جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّعِنَبٍ	فَتُفَجِّرَ	الْاَنْهٰرَ
باغ	کھجوروں کا	اور اُنگوروں کا	چنانچہ آپ جاری کر دیں	نہریں

آپ کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، چنانچہ آپ

خِلٰلَهَا	تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ لا	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا
اُس کے درمیان سے	خوب جاری کرنا	یا	آپ گرا دیں	آسمان سے	جیسا کہ

اس کے درمیان میں نہریں جاری کر دیں، خوب جاری کرنا۔(91) یا

زَعَمْتَ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِيَ	بِاللّٰهِ
آپ نے دعویٰ کیا	ہم پر	ٹکڑے	یا	آپ لے آئیں	اللہ تعالیٰ کو

جیسے آپ نے دعویٰ کیا ہے، ہم پر آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں یا اللہ تعالیٰ

وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيْلًا ﴿٩٢﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ

اور فرشتوں کو   سامنے   یا   ہو   آپ کے لیے   گھر   سونے کا

اور فرشتوں کو آپ ہمارے سامنے لے آئیں۔(92) یا آپ کا کوئی سونے کا گھر ہو

اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ

یا   آپ چڑھ جائیں   آسمان میں   اور ہرگز نہیں   ہم مانیں گے   آپ کے چڑھنے کو

یا آپ آسمان میں چڑھ جائیں اور آپ کے چڑھنے کو ہم نہ مانیں گے

حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ

یہاں تک کہ   آپ اتار دیں   ہم پر   ایسی کتاب   ہم پڑھیں اس کو   آپ کہہ دیں   پاک ہے

یہاں تک کہ آپ ہم پر ایسی کتاب اُتار دیں جسے ہم پڑھیں، آپ کہہ دیں کہ پاک ہے میرا رب!

رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾ ع وَمَا   ع ١٠ ٩

میرا رب   نہیں   ہوں میں   سوائے   ایک انسان   (اور) رسول کے   اور نہیں

میں ایک انسان کے سوا کچھ نہیں جو رسول ہے۔(93) اور جب

مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى

روکا   لوگوں کو   یہ کہ   وہ ایمان لائیں   جب   آ گئی اُن کے پاس   ہدایت

لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو انہیں کسی چیز نے نہیں روکا کہ وہ ایمان لائیں

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾

اس کے سوا   یہ کہ   اُنہوں نے کہا   کیا بھیجا ہے   اللہ تعالیٰ نے   ایک انسان کو   رسول بنا کر

اس کے سوا کہ انہوں نے کہا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ (94)

قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ

آپ کہہ دیں   اگر   ہوتے   زمین میں   فرشتے   وہ چلتے

آپ کہہ دیں کہ اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل رہے ہوتے

مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝٩٥

اطمینان سے | تو ضرور ہم نازل کرتے | اُوپر اُن کے | آسمان سے | فرشتہ | رسول (بنا کر)

تو ضرور ہم آسمان سے اُن پر کسی فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتے۔ (95)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ

آپ کہہ دیں | کافی ہے | اللہ تعالیٰ | گواہ | درمیان میرے | اور درمیان تمہارے | یقیناً وہ

آپ کہہ دیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہے، یقیناً وہ ہمیشہ سے

كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝٩٦ وَمَنْ يَّهْدِ

(ہمیشہ سے) ہے | اپنے بندوں کی | پوری خبر رکھنے والا | سب کچھ دیکھنے والا | اور جسے | ہدایت دے

اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والا اور سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (96) اور جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے،

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ

اللہ تعالیٰ | تو وہی | ہدایت پانے والا ہے | اور جسے | وہ گمراہ کرتا ہے | تو ہرگز نہیں | آپ پائیں گے

تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کرتا ہے تو آپ اللہ تعالیٰ کے سوا

لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى

اُن کا | کوئی سرپرست | اس کے سوا | اور ہم اُٹھائیں گے انہیں | دن | قیامت کے | اوپر

اُن کا کوئی سرپرست ہرگز نہیں پائیں گے، اور ہم قیامت کے دن

وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

اُن کے چہروں کے | اندھا | اور گونگا | اور بہرا | ٹھکانہ اُن کا | جہنم ہے

اُنہیں اُن کے چہروں کے بل اندھا، گونگا اور بہرہ اُٹھائیں گے،

النصف

كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ۝٩٧ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ

جب کبھی | بجھنے لگے گی | زیادہ کر دیں گے ہم اُن کا | بھڑکنا | یہ | بدلہ ہے اُن کا

اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے، جب کبھی وہ بجھنے لگے گی تو ان کے بھڑکنے کو ہم اور زیادہ کر دیں گے۔ (97) یہ اُن کا بدلہ ہے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا

کیونکہ یقیناً وہ | اُنہوں نے انکار کیا | ہماری آیات کا | اور اُنہوں نے کہا | کیا جب | ہوں گے ہم

کیونکہ انہوں نے یقیناً ہماری آیات کا انکار کیا اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم

عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾

ہڈیاں | اور ریزہ ریزہ | کیا واقعتاً ہم ضرور اُٹھائے جانے والے ہیں | نئی پیدائش میں

ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے؟ تو کیا واقعتاً ہم ضرور نئی پیدائش میں اُٹھائے جانے والے ہیں؟ (98)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور کیا نہیں | اُنہوں نے دیکھا | یقیناً | اللہ تعالیٰ | وہ ذات جس نے | پیدا کیا ہے | آسمانوں کو

اور کیا ان لوگوں نے نہیں دیکھا کہ یقیناً جس اللہ تعالیٰ نے آسمانوں

وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ

اور زمین کو | قادر ہے | اُوپر | اس کے کہ | وہ پیدا کرے | اُن جیسوں کو | اور اس نے مقرر کیا

اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر قادر ہے کہ ان جیسوں کو پیدا کرے؟

لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ

اُن کے لیے | وقت | نہیں شک | جس میں | پھر انکار کیا | ظالموں نے

اور اُس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں کوئی شک نہیں، پھر بھی ظالموں نے سوائے کفر کے

اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ

سوائے | کفر کے | آپ کہہ دیں | اگر | تم | مالک ہوتے | خزانوں کے

ہر بات کا انکار کیا ہے۔ (99) آپ کہہ دیں اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے،

رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

رحمت کے | میرے رب کی | تب | ضرور روکے رکھتے تم | ڈر سے | خرچ ہو جانے کے

تب خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم اُنہیں ضرور روکے رکھتے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى

اور (ہمیشہ سے) ہے انسان بڑا ہی بخیل اور بلاشبہ یقیناً دیے ہم نے موسیٰ کو

اور انسان بڑا ہی بخیل ہے۔(100) اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو

تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ

نو (معجزات) نشانیاں واضح چنانچہ آپ پوچھ لیں بنی اسرائیل سے جب

نو واضح معجزات دیے چنانچہ آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیں، جب موسیٰ اُن کے پاس آیا تو

جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى

آیا موسیٰ اُن کے پاس تو کہا اس سے فرعون نے یقیناً میں واقعی سمجھتا ہوں تجھے اے موسیٰ

فرعون نے اُس سے کہا: ”اے موسیٰ! یقیناً میں تجھے واقعی سحرزدہ سمجھتا ہوں۔“(101)

مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا

سحر زدہ اُس نے کہا بلاشبہ یقیناً تو جانتا ہے نہیں نازل فرمایا اُن کو مگر

موسیٰ نے کہا: ”ان کو نازل نہیں فرمایا مگر آسمانوں وزمین کے پروردگار ہی نے، بصیرت (کا سامان ہیں)،

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ج وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ

رب نے آسمانوں کے اور زمین کے بصیرت کا سامان ہیں اور یقیناً میں واقعی تجھے سمجھتا ہوں

اور اے فرعون! واقعی میں سمجھتا ہوں کہ تو یقیناً

يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

اے فرعون ہلاک کیا ہوا تو ارادہ کیا اس نے یہ کہ اکھاڑ پھینکے اُن کو زمین سے

ہلاک کیا ہوا ہے۔“(102) پھر فرعون نے ارادہ کیا کہ انہیں زمین سے اُکھاڑ پھینکے، تو ہم نے اس کو اور جو

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ لا وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ

تو غرق کر دیا ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو اور کہا ہم نے اس کے بعد

اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔(103) اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا

لِبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱسۡكُنُواْ ٱلۡأَرۡضَ فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ

بنی اسرائیل سے | رہو | زمین میں | پھر جب | آجائے گا | وعدہ

کہ تم اس زمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو

ٱلۡأٓخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيفٗا ﴿۱۰۴﴾ وَبِٱلۡحَقِّ أَنزَلۡنَٰهُ

آخرت کا | لے آئیں گے ہم تمہیں | اکٹھا کر کے | اور حق کے ساتھ | نازل کیا ہم نے اس کو

ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لائیں گے۔(104) اور ہم نے قرآن کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے

وَبِٱلۡحَقِّ نَزَلَ وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرٗا

اور حق ہی کے ساتھ | وہ نازل ہوا ہے | اور نہیں | بھیجا ہم نے آپ کو | مگر | خوش خبری دینے والا

اور حق کے ساتھ ہی وہ نازل ہوا ہے۔ اور ہم نے آپ کو خوش خبری دینے والا

وَنَذِيرٗا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرۡءَانٗا فَرَقۡنَٰهُ لِتَقۡرَأَهُۥ

اور ڈرانے والا بنا کر | اور قرآن مجید | جدا جدا کر کے نازل کیا ہم نے اُس کو | تا کہ آپ پڑھیں اسے

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔(105) اور ہم نے اس قرآن مجید کو جدا جدا کر کے نازل کیا ہے تا کہ آپ

عَلَى ٱلنَّاسِ عَلَىٰ مُكۡثٖ وَنَزَّلۡنَٰهُ تَنزِيلٗا ﴿۱۰۶﴾ قُلۡ

لوگوں کے سامنے | ٹھہر ٹھہر کر | اور نازل کیا ہم نے اس کو | بتدریج نازل کرنا | آپ کہہ دیں

لوگوں کے سامنے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے نازل کیا، بتدریج نازل کرنا۔(106) آپ کہہ دیں

ءَامِنُواْ بِهِۦٓ أَوۡ لَا تُؤۡمِنُوٓاْ إِنَّ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ

ایمان لاؤ | اس پر | یا | نہ تم ایمان لاؤ | یقیناً | وہ لوگ | جنہیں دیا گیا

تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، یقیناً اس سے پہلے جن لوگوں کو

ٱلۡعِلۡمَ مِن قَبۡلِهِۦٓ إِذَا يُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّونَ

علم | اس سے پہلے | جب | پڑھا جاتا ہے | اُن پر | وہ گر جاتے ہیں

علم دیا گیا جب اُن پر یہ پڑھا جاتا ہے وہ

وقف لازم

لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ

ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے اور وہ کہہ اٹھتے ہیں پاک ہے ہمارا رب یقیناً

ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں۔(107) اور وہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ پاک ہے ہمارا رب! یقیناً

كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ

(ہمیشہ سے) ہے وعدہ ہمارے رب کا بلاشبہ پورا کیا ہوا اور وہ گر جاتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل

ہمارے رب کا وعدہ بلاشبہ ہمیشہ سے پورا کیا ہوا ہے۔(108) اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر جاتے ہیں

يَبۡكُوۡنَ وَيَزِيۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا ﴿۱۰۹﴾ السجدۃ قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ

روتے ہوئے اور وہ زیادہ کر دیتا ہے اُنہیں خشوع میں آپ کہہ دیں پکارو اللہ تعالیٰ کہہ کر یا

اور قرآن انہیں خشوع میں زیادہ کر دیتا ہے۔(109) آپ کہہ دیں کہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو

ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ

پکارو رحمٰن کہہ کر جس سے بھی تم پکارو تو اس کے لیے ہیں نام بہترین

جس سے بھی تم پکارو سب بہترین نام اُسی کے ہیں اور آپ اپنی نماز میں آواز نہ بُلند کریں

وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ

اور نہ آپ آواز بلند کریں اپنی نماز میں اور نہ ہی آہستہ رکھیں اسے اور تلاش کریں درمیان

اور نہ ہی اسے آہستہ رکھیں بلکہ ان دونوں کے درمیان کا

ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ

اس کے راستہ اور آپ کہہ دیں تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے وہ جس نے نہ

راستہ تلاش کریں۔(110) اور آپ کہہ دیں کہ تمام تعریف اُس اللہ تعالیٰ کی ہے جس نے

يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ

بنائی کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کے لیے کوئی شریک بادشاہت میں اور نہیں ہے

نہ اولاد بنائی اور نہ بادشاہت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

اس کے لیے کوئی مددگار کمزوری کی وجہ سے اور آپ بڑائی بیان کریں اس کی خوب بڑائی بیان کرنا

کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور آپ اس کی بڑائی بیان کریں، خوب بڑائی بیان کرنا۔(111)

١٨ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ٦٩

اٰیاتُھا ١١٠ — رُکُوعاتُھا ١٢

سُورہ کہف مکی ہے اس میں ایک سودس آیات اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام اللہ کے وسیع رحمت والا نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے وہ جس نے نازل کی اپنے بندے پر کتاب

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿١﴾ سکتة قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

اور نہیں رکھی اُس میں کوئی کجی بالکل سیدھی ہے تاکہ وہ خبردار کردے عذاب سے

اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔(1) بالکل سیدھی ہے تاکہ وہ اس کی جانب سے ایک سخت عذاب سے

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

سخت اس کی جانب سے اور خوش خبری دے مومنوں کو وہ لوگ جو

خبردار کردے اور مؤمنوں کو خوش خبری دے دے

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ لا

عمل کرتے ہیں نیک یقیناً اُن کے لیے اجر ہے اچھا

جولوگ نیک عمل کرتے ہیں کہ یقیناً ان کے لیے اچھا اجر ہے۔(2)

مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ

رہنے والے ہیں | اس میں | ہمیشہ ہمیشہ | اور وہ ڈرائے | اُن کو جنہوں | نے | کہا | بنالیا ہے

وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(3) اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے

اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَّا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِآبَائِهِمْ ۚ

اللہ تعالیٰ نے | کوئی اولاد | نہیں | انہیں | اس کا | کوئی علم | اور نہ ہی اُن کے باپ دادا کو

کوئی اولاد بنالی ہے۔(4) انہیں اس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ ہی اُن کے باپ دادا کو

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِن يَّقُولُونَ إِلَّا

بڑی ہے | بات | نکلتی ہے | اُن کے منہ سے | نہیں | وہ کہتے | مگر

بہت بڑی بات ہے جو اُن کے منہ سے نکلتی ہے

كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ

جھوٹ | پس شاید کہ آپ | غم سے ہلاک کرنے والے ہیں | خود کو | پیچھے اُن کے

وہ صرف جھوٹ ہی کہتے ہیں۔(5) پس شاید آپ ان کے پیچھے

إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا

اگر | نہیں وہ ایمان لاتے | اس | کلام پر | غم سے | یقیناً ہم نے

غم ہی سے خود کو ہلاک کرنے والے ہیں کہ وہ اس کلام پر ایمان نہیں لاتے ؟(6) یقیناً ہم نے

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

بنایا | جو | زمین پر ہے | زینت | اس کی | تا کہ ہم آزمائیں انہیں

زمین پر جو کچھ ہے اس کی زینت بنا ما ہے تا کہ ہم انہیں آزمائیں کہ

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا

کون اُن میں سے | بہتر | عمل کرنے میں | اور بلاشبہ ہم | ضرور بنانے والے ہیں | جو | اس پر ہے

اُن میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔(7) اور جو بھی زمین پر ہیں بلاشبہ ہم

صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ

میدان صاف کیا آپ سمجھتے ہیں یقیناً غاروالے

اُسے ضرور صاف میدان بنا دینے والے ہیں۔(8) کیا آپ سمجھتے ہیں کہ غار

وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ

اور کتبے والے تھے ہماری نشانیوں میں سے عجیب جب پناہ لی نوجوانوں نے

اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟(9) جب اُن نوجوانوں نے

اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

طرف غار کی تو اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب عطا کر ہمیں اپنے پاس سے

غار میں پناہ لی تو اُنہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا

رحمت اور عطا کردے ہمارے لیے ہمارے کام میں راہ نمائی چنانچہ ہم نے پردہ ڈال دیا

اور ہمیں ہمارے کام میں راہ نمائی عطا فرما دیجیے۔(10) چنانچہ ہم نے

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ۙ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

اُوپر اُن کے کانوں کے غار میں سال کئی پھر اٹھایا ہم نے انہیں

گنتی کے کئی سال تک اس غار میں اُن کے کانوں پر پردہ ڈال دیا۔(11) پھر ہم نے اُنہیں اُٹھایا

لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا

تاکہ ہم جان پائیں کون سا دونوں گروہ میں سے بہتر شمار کرنے والا ہے اس کو جو وہ ٹھہرے

کہ ہم جان پائیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون سا گروہ

اَمَدًا ﴿١٢﴾ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ ع ۱۲ / ۱۳

مدت ہم بیان کرتے ہیں آپ پر اُن کا قصہ برحق بلاشبہ وہ

مُدت کو بہتر شمار کرنے والا ہے، جو وہ ٹھہرے؟(12) اور ہم اُن کا برحق قصہ آپ پر بیان کرتے ہیں، بلاشبہ وہ

فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

چند نوجوان تھے   ایمان لائے   اپنے رب پر   اور زیادہ کیا ہم نے اُنہیں   ہدایت میں

چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُنہیں ہدایت میں زیادہ کیا تھا۔(13)

وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

اور ہم نے بند باندھ دیا   اُن کے دلوں پر   جب وہ کھڑے ہوئے   تو اُنہوں نے کہا   اے ہمارے رب

اور ہم نے اُن کے دلوں پر بند باندھ دیا، جب وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا کہ ہمارا رب وہی ہے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا

رب   آسمانوں کے   اور زمین کے   ہرگز نہیں   ہم پکاریں گے   سوائے اس کے   کوئی معبود

جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اُس کے سوا ہرگز کسی کو معبود نہ پکاریں گے،

لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا

بلاشبہ یقیناً   ہم نے (بات) کہی   تب بالکل حد سے گزری ہوئی   یہ   ہماری قوم ہے   بنالیا اُنہوں نے

بلاشبہ تب تو ہم نے بالکل ہی حد سے گزری ہوئی بات کہی۔(14) ہماری اس قوم نے

مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ

اس کے سوا   معبود   کیوں نہیں   وہ لائے   اُن پر   کوئی دلیل   واضح

اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، وہ ان کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ؕ

چنانچہ کون   بڑا ظالم ہے   اس سے جس نے   باندھا   اُوپر   اللہ تعالیٰ کے   جھوٹ

چنانچہ اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے؟(15)

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا

اور جب   تم الگ ہو چکے اُن سے   اور جن کی   وہ عبادت کرتے ہیں   ماسوا   اللہ تعالیٰ کے   تو پناہ لے لو

اور جب تم اُن سے الگ ہو چکے اور جن کی وہ اللہ تعالیٰ کے ماسوا عبادت کرتے ہیں تو

إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

طرف | کسی غار کی | پھیلا دے گا | تمہارے لیے | رب تمہارا | اپنی کچھ رحمت

کسی غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تم پر اپنی کچھ رحمت پھیلا دے گا

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ

اور مہیا کرے گا | تمہارے لیے | تمہارے کام میں | آسانی | اور آپ دیکھیں گے | سورج کو

اور تمہارے کام میں تمہارے لیے آسانی مہیا کرے گا۔(16) اور آپ سورج کو دیکھیں گے

إِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَإِذَا

جب | طلوع ہوتا ہے | ایک جانب چلا جاتا ہے | اُن کے غار سے | دائیں طرف | اور جب

کہ جب طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب چلا جاتا ہے اور جب

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ

غروب ہوتا ہے | کترا جاتا ہے اُن سے | بائیں جانب | اور وہ | وسیع جگہ میں ہیں

غروب ہوتا ہے تو اُن کے بائیں جانب کترا جاتا ہے اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں۔

مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

اُس سے | یہ | اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے | جسے | ہدایت دے | اللہ تعالیٰ | پھر وہی

یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے سو وہی ہدایت پانے والا ہے

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا

ہدایت پانے والا ہے | اور جسے | وہ گمراہ کر دے | پھر ہرگز نہیں | تم پاؤ گے | اُس کے لیے | کوئی دوست

اور جسے وہ گمراہ کر دے پھر آپ اُس کے لیے ہرگز کوئی

مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ ق ع ۲ ۱۴

راہنمائی کرنے والا | اور آپ خیال کریں گے ان کو | بیدار | حالانکہ وہ ہیں | سوئے ہوئے

راہ نمائی کرنے والا دوست نہ پائیں گے۔(17) اور آپ انہیں جاگتا ہوا خیال کریں گے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں

وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ

اور ہم کروٹ دلواتے ہیں اُن کو دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور کتا اُن کا

اور ہم انہیں دائیں اور بائیں کروٹ دلاتے ہیں اور ان کا کُتا

بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ

پھیلائے ہوئے ہے اپنے بازو دہلیز پر اگر آپ جھانک کر دیکھیں اُنہیں

غار کی دہلیز پر اپنے بازو پھیلائے ہوئے ہے، آپ انہیں جھانک کر دیکھیں

لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

ضرور الٹے پاؤں پھر جائیں اُن سے بھاگتے ہوئے اور ضرور بھر دیا جائے آپ کو اُن سے

تو ضرور بھاگتے ہوئے الٹے پاؤں پھر جائیں اور آپ کو ضرور ان کی دہشت سے بھر دیا جائے۔ (18)

رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۚ

دہشت اور اسی طرح اُٹھایا ہم نے انہیں تا کہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کریں آپس میں

اور اسی طرح ہم نے انہیں اُٹھایا تا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے پُوچھ گچھ کریں

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا

کہا کہنے والے نے اُن میں سے کتنی دیر رہے ہو تم اُنہوں نے کہا ہم رہے ہیں

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: ''کتنی دیر رہے ہو تم؟'' انہوں نے کہا: ''ہم ایک دن

يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

ایک دن یا کچھ حصہ دن کا اُنہوں نے کہا رب تمہارا زیادہ جانتا ہے اس کو جو

یا دن کا کچھ حصہ رہے ہیں۔'' وہ بولے کہ تمہارا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ تم کتنی دیر رہے ہو؟

لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

رہے تم چنانچہ بھیجیں اپنے میں سے کسی ایک کو اپنی چاندی دے کر یہ شہر کی طرف

چنانچہ اپنے میں سے کسی ایک کو اپنے یہ چاندی (کے سکے) دے کر شہر بھیجیں،

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ

پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کہاں ہے زیادہ صاف ستھرا کھانا پھر چاہیے کہ وہ لائے تمہارے کھانے کو

پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کہ زیادہ صاف ستھرا کھانا کہاں ہے؟ پھر اسی میں سے کچھ تمہارے کھانے کو لائے

مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

اس میں سے اور چاہیے کہ وہ نرمی اور باریک بینی کی کوشش کرے اور ہرگز معلوم نہ ہونے دے

اور وہ نرمی اور باریک بینی کی کوشش کرے اور تمہارے متعلق کسی کو ہرگز نہ معلوم

بِكُمْ اَحَدًا ۝١٩ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

تمہارے متعلق کسی ایک کو یقیناً وہ اگر قابو پالیں گے تم پر

ہونے دے۔ (19) یقیناً اگر وہ تم پر قابو پالیں گے

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ

تو سنگسار کردیں گے تمہیں یا واپس لے جائیں گے تمہیں اپنے دین میں اور ہرگز نہیں

تو تمہیں سنگسار کردیں گے وہ یا تمہیں اپنے ہی دین میں واپس لے جائیں گے اور

تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٢٠ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

تم فلاح پاؤ گے تب کبھی بھی اور اسی طرح ہم نے مطلع کردیا اُن پر

تب تم کبھی فلاح نہ پاسکو گے۔ (20) اور اسی طرح ہم نے ان پر لوگوں کو مطلع کردیا

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

تاکہ وہ جان لیں بے شک وعدہ اللہ تعالیٰ کا سچا ہے اور بے شک قیامت

تاکہ لوگ جان لیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور بے شک قیامت میں

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

نہیں شک اس میں جب وہ جھگڑ رہے تھے آپس میں ان کے معاملے میں

کوئی شک نہیں۔ جب لوگ آپس میں ان کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے تو کچھ لوگوں نے کہا

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بأنّ التاء بعد الیاء من النصف الاول و اللام الثانیة من النصف الاخیر ۱۲

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ

تو لوگوں نے کہا | بنادو | اُن پر | ایک عمارت | رب اُن کا | بہتر جانتا ہے | اُن کے متعلق

کہ ان پر ایک عمارت بنادو، ان کا رب ہی ان کے متعلق بہتر جانتا ہے۔

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ

کہا | ان لوگوں نے | جو غالب آئے | اوپر | اُن کے معاملے کے | ہم ضرور بنائیں گے

جولوگ ان کے معاملے پر غالب آئے انہوں نے کہا کہ ہم

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

اُن پر | مسجد | جلد ہی وہ کہیں گے | وہ تین تھے | چوتھا اُن کا

ان پر ایک مسجد ضرور بنائیں گے۔(21) جلد ہی وہ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور اُن کا چوتھا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

کتا تھا اُن کا | اور وہ کہیں گے | وہ پانچ تھے | چھٹا اُن کا | کتا تھا اُن کا

اُن کا کتا تھا اور وہ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور ان میں سے چھٹا اُن کا کتا تھا،

رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ

پتھر پھینکنا ہے | بن دیکھے | اور وہ کہیں گے | وہ سات تھے | اور آٹھواں اُن کا

یہ بغیر علم کے رائے زنی کرنا ہے اور وہ کہیں گے کہ وہ سات تھے اور اُن میں سے آٹھواں

كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ

اُن کا کتا تھا | آپ کہہ دیں | میرا رب | بہتر جانتا ہے | اُن کی تعداد کو

اُن کا کتا تھا۔ آپ کہہ دیں میرا رب ہی اُن کی تعداد کو بہتر جانتا ہے

مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ڨ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ

نہیں جانتا انہیں | مگر | تھوڑے لوگ | چنانچہ نہ آپ بحث کریں | اُن کے بارے میں

تھوڑے لوگوں کے سوا اُنہیں کوئی نہیں جانتا، چنانچہ آپ ان کے بارے میں

ع ۳ ۵ ۱۵

اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ

سوائے بحث کے سرسری اور نہ آپ فیصلہ مانگیں اُن کے بارے میں اُن میں سے

کسی سے سرسری بحث کے علاوہ جھگڑا نہ کریں اور نہ ہی اُن کے بارے میں

اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ

کسی سے اور مت کہا کریں آپ کسی چیز کے بارے میں یقیناً میں کرنے والا ہوں یہ

ان میں سے کسی سے فیصلہ مانگیں۔(22) اور آپ کسی چیز کے بارے میں یہ مت کہیں یقیناً میں

غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ

کل مگر یہ کہ ان شاء اللہ (اگر چاہے) اللہ تعالیٰ اور آپ یاد کریں اپنے رب کو

کل یہ کام کرنے والا ہوں۔(23) مگر ان شاء اللہ کہا کریں،

اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ

جب آپ بھول جائیں اور کہہ دیں امید ہے یہ کہ راہ دکھادے گا مجھے میرا رب

اور جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کریں، اور آپ کہہ دیں کہ اُمید ہے میرا رب

لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ

زیادہ قریب اس سے بھلائی کی اور وہ رہے اپنے غار میں

مجھے بھلائی کی اس سے زیادہ قریب راہ دکھا دے گا۔(24) اور وہ لوگ اپنے غار میں

ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ

تین سو سال اور اضافہ کیا اُنہوں نے نو کا کہہ دو اللہ تعالیٰ

تین سو سال رہے اور انہوں نے نو سال کا اضافہ کیا۔(25) آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ ہی

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

بہتر جانتا ہے جتنا ٹھہرے وہ اس کے لیے ہیں پوشیدہ باتیں آسمانوں کی

بہتر جانتا ہے کہ وہ جتنا عرصہ رہے آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اُسی کو معلوم ہیں،

وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا

اور زمین کی | کس قدر دیکھنے والا ہے | اُس کو | اور کس قدر وہ سننے والا ہے | نہیں

کس قدر وہ دیکھنے والا ہے اور کس قدر وہ سننے والا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ؗ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ

اُن کے لیے | اس کے سوا | کوئی مددگار | اور نہیں وہ شریک کرتا | اپنی حکومت میں

ان کا کوئی مددگار نہیں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کسی ایک کو اپنی حکومت میں شریک کرتا ہے۔(26)

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ

کسی ایک کو | اور آپ پڑھ کر سنادیں | جو | وحی کی گئی ہے | آپ کو | کتاب میں سے

اور آپ کے رب کی کتاب میں سے جو آپ کو وحی کی گئی ہے اُس کو آپ پڑھ کر سنا دیں

رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

آپ کے رب کی | نہیں کوئی بدلنے والا | اس کی باتیں | اور کبھی نہیں | آپ پائیں گے | اس کے سوا

اُس کی باتیں بدلنے والا کوئی نہیں اور اس کے سوا آپ کبھی کوئی

مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

کوئی جائے پناہ | اور آپ روکے رکھیں | اپنے آپ کو | ساتھ | اُن لوگوں کے جو | پکارتے ہیں

جائے پناہ نہ پائیں گے۔(27) آپ اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

اپنے رب کو | صبح | اور شام | وہ چاہتے ہیں | چہرہ اس کا (رضا اس کی)

جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں، وہ اُس کی رضا چاہتے ہیں

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اور نہ آگے بڑھیں | آپ کی نگاہیں | اُن سے | آپ چاہتے ہیں | زینت | دنیا کی زندگی کی

اور آپ کی نگاہیں اُن سے آگے نہ بڑھیں، آپ دنیا کی زندگی کی زینت چاہتے ہیں

وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا

اور آپ اطاعت نہ کریں اس شخص کی کہ ہم نے غافل کر دیا اس کے دل کو اپنی یاد سے

اور آپ ایسے شخص کی اطاعت نہ کریں جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ

اور وہ پیچھے چلا ہے اپنی خواہش کے اور ہے معاملہ اس کا حد سے گزرا ہوا اور آپ کہہ دیں

جو اپنی خواہش کے پیچھے چلا ہے اور جس کا معاملہ حد سے گزرا ہوا ہے۔ (28) اور آپ کہہ دیں

الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۖ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ

حق تمہارے رب کی جناب سے ہے پھر جو چاہے تو وہ ایمان لے آئے

تمہارے رب کی جناب سے یہی حق ہے پھر جو چاہے سو وہ ایمان لے آئے اور جو

وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ

اور جو چاہے تو وہ کفر کرے یقیناً ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لیے

چاہے سو وہ کفر کرے۔ یقیناً ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے

نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنۡ يَّسۡتَغِيۡثُوۡا

آگ گھیرے میں لے چکی ہیں اُن کو اُس کی قناتیں (لپٹیں) اور اگر وہ پانی مانگیں گے

جس کی لپٹیں انہیں گھیرے میں لے چکی ہیں اور اگر وہ پانی مانگیں گے

يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ

وہ پلائے جائیں گے پانی پگھلے ہوئے تانبے جیسا جو بھون ڈالے گا چہروں کو بڑا ہی بُرا ہے

تو انہیں پگھلے ہوئے تانبے جیسا پانی دیا جائے گا جو چہروں کو بھون ڈالے گا،

الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

مشروب اور بہت ہی بُری ہے آرام گاہ بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

بڑا ہی بُرا مشروب ہے اور بہت ہی بری آرام گاہ ہے۔ (29) بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ

اور جنہوں نے کی ہیں نیکیاں یقیناً ہم نہیں ضائع کرتے اجر جو لوگ

اور جنہوں نے نیکیاں کی ہیں، یقیناً ہم ایسے لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے

اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

اچھے کریں کام یہی لوگ ہیں جن کے لیے جنتیں ہیں ابدی

جو اچھے کام کریں۔(30) یہی لوگ ہیں جن کے لیے ابدی جنتیں ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

بہتی ہیں جن کے نیچے سے نہریں وہ پہنائے جائیں گے اس میں کنگن

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، وہاں انہیں

مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

سونے کے اور وہ پہنیں گے کپڑے سبز باریک ریشم سے

سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور دبیز ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے ،

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ط نِعْمَ

اور دبیز ریشم سے ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے اس میں اوپر تختوں کے اچھا ہے

اس میں تختوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے اچھا

ع ۴ ۹ ۱۶ الثَّوَابُ ط وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

بدلہ اور اچھی ہے آرام گاہ اور آپ بیان کردیں اُن کے لیے مثال

بدلہ ہے اور اچھی آرام گاہ ہے!(31) اور آپ انہیں

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ

دو آدمیوں کی دیے ہم نے اُن دونوں میں سے ایک کو دو باغ انگوروں کے

دو آدمیوں کی مثال بیان کردیں اِن دونوں میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیے اور

وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا

اور گھیر دیا ہم نے اُن دونوں کو | کھجور کے درختوں کے ساتھ | اور بنائیں ہم نے | اُن دونوں کے درمیان

اُن دونوں کو ہم نے کھجور کے درختوں سے گھیر دیا اور ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیتیاں بنائیں۔(32)

زَرۡعًا ؕ ٣٢ كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ

کھیتیاں | دونوں باغ | لائے | اپنا پورا پھل | اور نہیں کمی کی | اس میں

دونوں باغ اپنا پورا پھل لائے اور اس میں کوئی کمی نہ کی اور ہم نے دونوں باغوں کے

شَيۡـئًا ۙ وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ٣٣ وَّكَانَ لَهٗ

کوئی | اور ہم نے جاری کر دی تھی | اُن دونوں کے درمیان | ایک نہر | اور ہوا | اس کا

درمیان ایک نہر جاری کر دی تھی۔(33) اور اس کا پھل بہت ہوا

ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ

پھل | تو اس نے کہا | اپنے ساتھی کے لیے | اور وہ | باتیں کر رہا تھا اس سے | میں | زیادہ ہوں

تو اُس نے اپنے ساتھی سے کہا اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا ''میں تجھ سے زیادہ

مِنۡكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ٣٤ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ

تم سے | مال میں | اور زیادہ باعزت ہوں | تعداد میں | اور وہ داخل ہوا | اپنے باغ میں | اور وہ

مال دار ہوں اور تعداد میں زیادہ باعزت ہوں۔''(34) اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ

ظلم کرنے والا تھا | اپنے نفس پر | اُس نے کہا | نہیں میں سمجھتا | یہ کہ | برباد ہوگا

جب کہ اپنے نفس پر ظلم کرنے والا تھا، اس نے کہا: ''میں نہیں سمجھتا کہ

هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ ٣٥ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنۡ

یہ | کبھی بھی | اور نہیں میں سمجھتا کہ | قیامت | قائم ہونے والی ہے | اور یقیناً اگر

یہ کبھی بھی برباد ہوگا۔(35) اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت بھی قائم ہونے والی ہے اور یقیناً اگر میں

رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾

لوٹا بھی دیا گیا طرف اپنے رب کی یقیناً میں ضرور پاؤں گا بہتر اس سے لوٹنے کی جگہ

اپنے رب کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو یقیناً میں ضرور اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا۔"(36)

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ

کہا اس سے اس کے ساتھی نے اور وہ اس سے باتیں کر رہا تھا کیا تم کفر کرتے ہو

اس کے ساتھی نے جب کہ وہ باتیں کر رہا تھا اس سے کہا "کیا تم اس ذات کا انکار کرتے ہو

بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ

ساتھ اُس کے جس نے بنایا تمہیں مٹی سے پھر پانی کی ایک بوند پھر

جس نے تمہیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی ایک بوند سے پھر

سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَاۤ اُشْرِكُ

اس نے درست بنایا تمہیں آدمی لیکن وہ اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اور نہیں میں شریک کرتا

تمہیں درست آدمی بنا دیا؟ (37) لیکن وہی اللہ تعالیٰ میرا رب ہے اور میں

بِرَبِّىْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ

اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو اور کیوں نہ جب داخل ہوئے تم اپنے باغ میں

اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو شریک نہیں کرتا۔ (38) اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے

قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ

تم نے کہا جو چاہے اللہ (ان شاء اللہ) نہیں کوئی قوت سوائے اللہ تعالیٰ کے اگر

ماشاء اللہ کیوں نہ کہا؟ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی قوت نہیں، اگر

تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ ۚ

تو نے دیکھا مجھے میں کم ہوں تجھ سے مال میں اور اولاد میں

تو نے مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کم تر دیکھا ہے (39)

فَعَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ	يُّؤْتِيَنِ	خَيْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
تو امید ہے	میرا رب	یہ کہ	عطا فرمائے گا مجھے	بہتر	تمہارے باغ سے

تو اُمید ہے کہ میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمادے گا

وَيُرْسِلَ	عَلَيْهَا	حُسْبَانًا	مِّنَ السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا
اور بھیج دے گا	اس پر	کوئی آفت	آسمان سے	تو وہ ہو جائے گا	میدان

اور اس پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے تو وہ

زَلَقًا ﴿۴۰﴾	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِيْعَ
چٹیل	یا	ہو جائے گا	پانی اس کا	گہرا	پھر قطعاً نہیں	تم استطاعت رکھو گے

چٹیل میدان ہو کر رہ جائے گا۔(40) یا اُس کا پانی گہرا ہو جائے، پھر تم اس کی تلاش کی قطعاً

لَهٗ	طَلَبًا ﴿۴۱﴾	وَاُحِيْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ
اس کی	تلاش کی	اور گھیر لیا گیا	پھل اس کا	چنانچہ وہ ہو گیا	وہ ملتا تھا

استطاعت نہ رکھو گے"۔(41) اور اس کے پھل کو گھیر لیا گیا چنانچہ وہ

كَفَّيْهِ	عَلٰى	مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَهِيَ	خَاوِيَةٌ
اپنے ہاتھ	اوپر	اس کے جو	اس نے خرچ کیا	اس میں	اور وہ	گرا پڑا تھا

اُس پر اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا جو اُس نے اس میں خرچ کیا تھا اور وہ

عَلٰى عُرُوْشِهَا	وَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ
اپنی چھتوں پر	اور وہ کہنے لگا	اے کاش کہ میں نے	نہ شریک بنایا ہوتا	اپنے رب کے ساتھ

باغ اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اور وہ کہنے لگا: "اے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ

اَحَدًا ﴿۴۲﴾	وَلَمْ تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کسی ایک کو	اور نہ تھا	اس کے پاس	کوئی جتھا	(کہ) وہ مدد کرتا اُس کی	اللہ تعالیٰ کے سوا

کسی کو شریک نہ بنایا ہوتا!"(42) اور اس کے پاس کوئی جتھا نہ تھا جو اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کی مدد کرتا

وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ

اور نہ ہی وہ ہوا بچنے والا وہاں ہر طرح کی مدد اللہ تعالیٰ ہی کی ہے برحق

اور نہ ہی وہ خود بچنے والا ہوا۔(43) وہاں ہر طرح کی مدد اللہ تعالیٰ ہی کی ہے

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ

وہی ہے بہترین ثواب دینے میں اور بہترین ہے انجام والا اور آپ بیان کریں اُن کے لیے

جو برحق ہے۔ وہی بہترین ہے ثواب دینے والا اور بہترین انجام والا ہے۔(44) اور آپ اُنہیں

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ

مثال دنیا کی زندگی کی جیسا کہ پانی نازل کیا ہم نے اس کو آسمان سے

دنیا کی زندگی کی مثال بیان کردیں، جیسا کہ پانی، جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

پھر خوب مل جل گئی اس کے ساتھ پیداوار زمین کی پھر وہ ہوگئی چورا

پھر اُس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہوگئیں پھر وہ چورا ہوگئیں،

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

اُڑائے پھرتی ہیں جس کو ہوائیں اور (ہمیشہ سے) ہے اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے

جسے ہوائیں اُڑائے پھرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہر چیز پر

مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

پوری قدرت رکھنے والا مال اور بیٹے زینت ہیں دنیا کی زندگی کی

پوری قدرت رکھنے والا ہے۔(45) مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں نزدیک آپ کے رب کے

اور باقی رہنے والی نیکیاں ہی آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا ﴿٤٦﴾	وَيَوْمَ	نُسَيِّرُ
ثواب میں	اور زیادہ اچھی ہیں	اُمید میں	اور جس دن	ہم چلائیں گے

ثواب میں بھی بہتر ہیں، اور اُمید میں بھی زیادہ اچھی ہیں۔(46) اور جس دن ہم

الْجِبَالَ	وَتَرَى	الْاَرْضَ	بَارِزَةً ۙ	وَّحَشَرْنٰهُمْ
پہاڑوں کو	اور آپ دیکھیں گے	زمین کو	بالکل صاف میدان	اور ہم جمع کریں گے اُن کو

پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو بالکل صاف میدان دیکھیں گے اور ہم ان سب کو جمع کریں گے،

فَلَمْ نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ج	وَعُرِضُوْا	عَلٰى
چنانچہ ہم نہیں چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی ایک کو	اور وہ پیش کیے جائیں گے	اوپر

چنانچہ ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔(47) اور وہ سب

رَبِّكَ	صَفًّا ط	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا
آپ کے رب کے	صف در صف	بلاشبہ یقیناً	تم آگئے ہمارے پاس	جیسے

آپ کے رب کے حضور صف دَر صف پیش کیے جائیں گے، بلاشبہ تم ہمارے پاس یقیناً ویسے ہی آگئے جیسے

خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍۭ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ
پیدا کیا ہم نے تمہیں	پہلی	بار	بلکہ	سمجھا تھا تم نے	یہ کہ نہیں

ہم نے پہلی بار تمہیں پیدا کیا تھا بلکہ تم نے تو یہ سمجھا تھا

نَّجْعَلَ	لَكُمْ	مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾	وَوُضِعَ	الْكِتٰبُ
ہم مقرر کریں گے	تمہارے لیے	کوئی وعدہ کا وقت	اور رکھ دی جائے گی	کتاب اعمال

کہ تمہارے ہم لیے کبھی کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے۔(48) اور کتاب اعمال رکھ دی جائے گی،

فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا	فِيْهِ
پس آپ دیکھیں گے	مجرموں کو	ڈرنے والے ہوں گے	اس سے جو	اس میں ہیں

پس آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس سے ڈرنے والے ہوں گے جو اس میں ہوگا

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ

اور وہ کہیں گے | ہائے ہماری کم بختی | کیسی ہے | یہ | کتاب | نہیں چھوڑا اس نے

اور کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی! یہ کتاب کیسی ہے جس نے

صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا

چھوٹا | اور نہ کوئی بڑا | مگر | شمار کر رکھا ہے اس کو | اور وہ پائیں گے | جو

کوئی چھوٹا بڑا ابھی نہیں چھوڑا مگر اس کو شمار کر رکھا ہے اور جو بھی انہوں نے کیا تھا

ع ۶ ۵ ۱۸

عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ

انہوں نے کیا تھا | سامنے | اور نہیں ظلم کرتا | آپ کا رب | کسی ایک پر | اور جب

وہ سب اس کو سامنے پائیں گے اور آپ کا رب کسی ایک پر ظلم نہیں کرتا۔(49) اور جب

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ

کہا ہم نے | فرشتوں سے | سجدہ کرو | آدم کو | تو انہوں نے سجدہ کیا | مگر

ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

ابلیس نے | وہ تھا | جنوں میں سے | چنانچہ اس نے نافرمانی کی | اپنے رب کے حکم کی

ابلیس نے نہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا، چنانچہ اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی،

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ

تو کیا تم بناتے ہو اس کو | اور اُس کی اولاد کو | دوست | میری بجائے | حالانکہ وہ

تو کیا تم میری بجائے اسے اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو، حالانکہ وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

تمہارے | دشمن ہیں | بہت بُرا ہے | ظالموں کے لیے | بدلہ

تمہارے دشمن ہیں۔ ظالموں کے لیے بہت بُرا بدلہ ہے۔(50)

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نہیں میں نے حاضر کیا تھا انہیں | پیدا کرنے کے وقت | آسمانوں کو | اور زمین کو

میں نے انہیں آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت حاضر نہیں کیا تھا

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

اور نہ پیدا کرنے کے وقت | خود ان کے | اور نہیں ہوں میں | بنانے والا | گمراہ کرنے والوں کو

اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت اور میں گمراہ کرنے والوں کو

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ

بازو | اور جس دن | وہ کہے گا | پکارو | میرے ان شریکوں کو

مددگار بنانے والا نہیں ہوں۔(51) اور جس دن وہ (اللہ) کہے گا کہ میرے اُن شریکوں کو پکارو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

وہ جن کے بارے میں | دعویٰ کر رکھا تھا تم نے | چنانچہ وہ پکاریں گے اُن کو | تو نہ

جن کے بارے میں تم نے دعویٰ کر رکھا تھا، چنانچہ وہ انہیں پکاریں گے تو وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

وہ جواب دیں گے | اُن کو | اور بنا دیں گے ہم | درمیان اُن کے | ہلاکت کی جگہ

اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔(52)

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

اور دیکھیں گے | مجرم | آگ | چنانچہ وہ یقین کریں گے | یقیناً وہ

اور مجرم آگ دیکھیں گے، چنانچہ وہ یقین کر جائیں گے کہ وہ

مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع

گرنے والے ہیں اس میں | اور نہیں | وہ پائیں گے | اس سے | کوئی پھرنے کی جگہ

اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے کوئی پھرنے کی جگہ نہ پائیں گے۔(53)

ع ۱۹

وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ
اور بلاشبہ یقیناً	طرح طرح سے بیان کردی ہیں ہم نے	اس قرآن میں	لوگوں کے لیے

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں یقیناً لوگوں کے لیے

مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ ؕ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ
ہر قسم کی	مثالیں	اور (ہمیشہ سے) ہے	انسان	سب سے زیادہ

ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان کردی ہیں مگر انسان ہمیشہ سے سب سے زیادہ

شَيْءٍ	جَدَلًا ﴿۵۴﴾	وَمَا مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ
چیزوں میں	جھگڑا کرنے والا	اور نہیں منع کیا	لوگوں کو	یہ کہ

جھگڑا کرنے والا ہے۔(54) اور لوگوں کو منع نہیں کیا

يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ	الْهُدٰى	وَيَسْتَغْفِرُوْا
وہ ایمان لائیں	جب	آچکی اُن کے پاس	ہدایت	اور وہ بخشش مانگیں

کہ وہ ایمان لائیں، جب ہدایت ان کے پاس آچکی اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں،

رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ
اپنے رب سے	مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس	طریقہ	پہلے لوگوں کا

مگر اس بات نے کہ اُن کے پاس پہلے لوگوں کا طریقہ آئے،

اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا ﴿۵۵﴾	وَمَا نُرْسِلُ
یا	آجائے اُن پر	عذاب	سامنے	اور نہیں ہم بھیجتے

یا عذاب ان کے سامنے آجائے۔(55) اور رسولوں

الْمُرْسَلِيْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ ۚ	وَيُجَادِلُ
رسولوں کو	مگر	خوش خبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور جھگڑا کرتے ہیں

کو ہم خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے ہی بنا کر بھیجتے ہیں اور

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	باطل کے ساتھ	تا کہ وہ نیچا دکھائیں	اس کے ذریعے

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ باطل کے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں تا کہ اس کے ذریعے سے

الْحَقَّ	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ	وَمَآ	اُنْذِرُوْا
حق کو	اور انہوں نے بنایا ہے	میری آیات کا	اور جن سے	انہیں تنبیہ کی گئی

حق کو نیچا دکھا دیں، اور اُنہوں نے میری آیات کو اور جن سے انہیں تنبیہ کی گئی،

هُزُوًا ﴿۵۶﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ
مذاق	اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس کو	نصیحت کی گئی

اُسے مذاق بنالیا ہے۔(56) اور اُس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جسے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَنَسِيَ	مَا
اس کے رب کی آیات کے ذریعے	تو اس نے منہ موڑ لیا	ان سے	اور بھول گیا	جو

اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی گئی تو اس نے اُن سے منہ موڑ لیا اور وہ بھول گیا جو

قَدَّمَتْ	يَدٰهُ ؕ	اِنَّا	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
آگے بھیجا	اُس کے ہاتھوں نے	یقیناً ہم نے	کر دیے	اُن کے دلوں پر

اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا۔ یقیناً ہم نے اُن کے دلوں پر

اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا ؕ
پردے	یہ کہ	وہ سمجھیں اُس کو	اور اُن کے کانوں میں	بوجھ

پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اس کو سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ رکھ دیا ہے

وَاِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى	فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا
اور اگر	آپ بلائیں انہیں	طرف	ہدایت کی	تو کبھی نہیں	وہ ہدایت پائیں گے

اور اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تب وہ کبھی ہدایت نہیں پائیں گے

إِذًا	أَبَدًا ﴿٥٧﴾	وَرَبُّكَ	الْغَفُورُ	ذُو الرَّحْمَةِ ط
تب	کبھی بھی	اور رب تیرا	بے حد بخشنے والا	نہایت رحمت والا ہے

(57) اور آپ کا رب بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے

لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوا	لَعَجَّلَ
اگر	وہ پکڑتا انہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	تو یقیناً جلدی بھیج دیتا

اگر وہ اس کی وجہ سے انہیں پکڑتا جو انہوں نے کمایا تو یقیناً

لَهُمُ	الْعَذَابَ ط	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ
اُن پر	عذاب	بلکہ	اُن کے لیے	وعدے کا ایک وقت ہے	ہرگز نہیں

ان پر جلدی عذاب بھیج دیتا، بلکہ اُن کے وعدے کا ایک وقت ہے جس

يَّجِدُوا	مِنْ دُونِهِ	مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾	وَتِلْكَ	الْقُرَى
وہ پائیں گے	جس کے سوا	کوئی پناہ گاہ	اور یہ	بستیاں

جس کے سوا وہ ہرگز کوئی پناہ گاہ نہیں پائیں گے۔(58) اور یہ بستیاں ہیں

أَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ
ہلاک کیا ہم نے جن کو	جب کہ	انہوں نے ظلم کیا	اور کر دیا ہم نے	اُن کی ہلاکت کا

جن کو ہم نے ہلاک کر دیا جب کہ انہوں نے ظلم کیا اور ان کی ہلاکت کا ہم نے ایک

مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع	وَإِذْ	قَالَ	مُوسٰى	لِفَتٰىهُ
وقت مقرر	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے خادم سے

وقت مقرر کر دیا۔(59) اور جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا کہ

لَا أَبْرَحُ	حَتّٰى	أَبْلُغَ	مَجْمَعَ	الْبَحْرَيْنِ
نہیں میں باز آؤں گا	حتی کہ	میں پہنچ جاؤں	سنگم پر	دو دریاؤں کے

میں باز نہیں آؤں گا حتیٰ کہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچ جاؤں

ع ۸ ۶ ۲۰

اَوۡ اَمۡضِیَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ

یا | میں چلتا رہوں | زمانہ دراز تک | چنانچہ جب | وہ دونوں پہنچے | سنگم پر

یا میں زمانہ دراز تک چلتا ہی رہوں گا۔(60) چنانچہ جب وہ

بَیۡنِهِمَا نَسِیَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَهٗ

اُن دونوں کے درمیان | وہ دونوں بھول گئے | اپنی مچھلی | سو بنالیا اُس نے | راستہ اپنا

دونوں دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچے تو دونوں اپنی مچھلی بھول گئے، سو مچھلی نے

فِی الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

سمندر میں | سرنگ | پھر جب | دونوں آگے گزر گئے | موسیٰ نے کہا

سمندر میں سُرنگ جیسا اپنا راستہ بنالیا۔(61) پھر جب دونوں آگے گزر گئے تو موسیٰ نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا

اپنے غلام سے | لاؤ ہمارے پاس | ہمارے دن کا کھانا | بلاشبہ یقیناً | پائی ہے ہم نے

اپنے غلام سے کہا کہ ہمارے پاس ہمارے دن کا کھانا لاؤ، بلاشبہ ہم نے

مِنۡ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَیۡتَ اِذۡ

اپنے اس سفر سے | بڑی تھکاوٹ | اُس نے کہا | کیا آپ نے دیکھا | جب

آج کے اس سفر سے بڑی تھکاوٹ پائی ہے۔(62) اُس نے کہا کہ کیا آپ نے دیکھا کہ جب

اَوَیۡنَاۤ اِلَی الصَّخۡرَةِ فَاِنِّیۡ نَسِیۡتُ الۡحُوۡتَ ۫

ہم ٹھہرے تھے | ایک چٹان پر | تو بے شک میں | بھول گیا | مچھلی کو

ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا

وَمَاۤ اَنۡسٰنِیۡهُ اِلَّا الشَّیۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ

اور نہیں | مجھے بھلوایا اُس کو | مگر | شیطان نے | یہ کہ | میں ذکر کروں اس کا

اور مجھے شیطان نے ہی بھلوایا کہ میں اُس کا ذکر کروں

وَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِى الْبَحْرِ ۖ	عَجَبًا ۝٦٣	قَالَ
اور اس نے بنایا تھا	راستہ اپنا	دریا میں	عجیب طرح سے	اُس نے کہا

اور مچھلی نے دریا میں اپنا عجیب طرح سے راستہ بنایا تھا۔(63) موسیٰ نے کہا کہ

ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ ۖ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓى
یہی ہے	جس کی	تھے	ہم تلاش کر رہے	چنانچہ وہ واپس لوٹے	اوپر

یہی ہے جس کی ہم تلاش کر رہے تھے، چنانچہ وہ دونوں

اٰثَارِهِمَا	قَصَصًا ۝٦٤ لا	فَوَجَدَا	عَبْدًا
اپنے قدموں کے نشانات کے	پیچھا کرتے ہوئے	تو دونوں نے پایا	ایک بندے کو

اپنے قدموں کے نشانات کا پیچھا کرتے ہوئے واپس لوٹے۔(64) تو ان دونوں نے

مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا
ہمارے بندوں میں سے	عطا کی تھی ہم نے اسے	ایک رحمت	اپنے پاس سے

ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے ایک رحمت عطا کی تھی اور جسے ہم نے

وَعَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ۝٦٥	قَالَ	لَهٗ
اور ہم نے سکھایا تھا اسے	اپنے پاس سے	ایک علم	کہا	اس سے

اپنے پاس سے ایک علم سکھایا تھا۔(65) موسیٰ نے اس سے کہا: ''کیا

مُوْسٰى	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُعَلِّمَنِ
موسیٰ نے	کیا	میں آپ کے پیچھے آ سکتا ہوں	اوپر	اس کے کہ	آپ سکھائیں مجھے

میں آپ کے پیچھے آ سکتا ہوں کہ آپ مجھے اُس

مِمَّا	عُلِّمْتَ	رُشْدًا ۝٦٦	قَالَ	اِنَّكَ	لَنْ
اس میں سے جو	سکھائی گئی ہے آپ کو	بھلائی	اُس نے کہا	یقیناً تم	قطعاً نہیں

بھلائی میں سے سکھائیں جو آپ کو سکھائی گئی ہے؟''(66) اُس نے کہا:

تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ

تم استطاعت رکھتے | میرے ساتھ | صبر کرنے کی | اور کیسے | تم صبر کر سکتے ہو

”تم میرے ساتھ صبر کرنے کی قطعاً استطاعت نہیں رکھتے۔(67) اور تم اس پر کیسے صبر کر سکتے ہو

عَلٰى مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ

اوپر | اس چیز کے کہ | نہیں احاطہ کیا تم نے | اُس کا | علم سے | موسیٰ نے کہا

جس کا تم نے علم سے احاطہ نہیں کیا؟“(68) موسیٰ نے کہا:

سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ

عنقریب آپ مجھے پائیں گے | ان شاء اللہ | صبر کرنے والا | اور نہیں میں نافرمانی کروں گا

”ان شاء اللہ آپ عنقریب مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں

لَكَ اَمۡرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ

آپ کی | کسی کام میں | اُس نے کہا | پھر اگر | تم میری پیروی کرتے ہو

کسی کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔“(69) اُس نے کہا: ”پھر اگر تم میری پیروی کرتے ہو

فَلَا تَسۡـَٔلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ

تو نہ تم پوچھنا مجھ سے | کسی چیز کے متعلق | جب تک کہ | میں شروع کر دوں | تم سے

تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق نہ پوچھنا جب تک میں خود

مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانۡطَلَقَا ۘ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا ع ۹ ۱۱ ۲۱

اس کا | ذکر | چنانچہ وہ دونوں چل پڑے | حتیٰ کہ | جب | وہ سوار ہو گئے

تم سے اس کا ذکر شروع نہ کروں۔“(70) چنانچہ وہ دونوں چل پڑے حتیٰ کہ جب وہ

فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَهَا

کشتی میں | اس نے شگاف ڈال دیا اس میں | موسیٰ نے کہا | کیا آپ نے شگاف ڈال دیا اُس میں

کشتی میں سوار ہو گئے تو اُس نے اُس میں شگاف ڈال دیا، موسیٰ نے کہا: ”کیا آپ نے اس میں شگاف ڈال دیا کہ

لِتُغۡرِقَ	اَهۡلَهَا ۚ	لَقَدۡ	جِئۡتَ	شَيۡـًٔـا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾
کہ آپ ڈبو دیں	کشتی والوں کو	بلاشبہ یقیناً	آپ نے کیا ہے	بُرا کام

آپ کشتی والوں کو ڈبو دیں؟ بلاشبہ یقیناً یہ آپ نے بہت بُرا کام کیا ہے۔" (71)

قَالَ	اَلَمۡ	اَقُلۡ	اِنَّكَ	لَنۡ	تَسۡتَطِيۡعَ
اُس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا	یقیناً تم	ہرگز نہیں	استطاعت رکھتے

اُس نے کہا: " کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تم

مَعِىَ	صَبۡرًا ﴿۷۲﴾	قَالَ	لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ	بِمَا
میرے ساتھ	صبر کی	اُس نے کہا	نہ آپ پکڑیں مجھے	ساتھ اس کے جو

میرے ساتھ صبر کرنے کی قطعاً استطاعت نہیں رکھتے" (72) موسیٰ نے کہا:

نَسِيۡتُ	وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ	مِنۡ اَمۡرِىۡ	عُسۡرًا ﴿۷۳﴾
میں بھول گیا	اور نہ پھنسائیں مجھے	میرے معاملے میں	مشکل میں

"جو میں بھول گیا اُس پر آپ مجھے نہ پکڑیں اور میرے معاملے میں مجھے مشکل میں نہ پھنسائیں۔" (73)

فَانۡطَلَقَا (وقفة)	حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا
چنانچہ وہ دونوں چل پڑے	حتیٰ کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے سے

چنانچہ وہ دونوں چل پڑے حتیٰ کہ وہ ایک لڑکے سے ملے۔ پھر اُس (خضر) نے

فَقَتَلَهٗ ۙ	قَالَ	اَقَتَلۡتَ	نَفۡسًا	زَكِيَّةًۢ
اس نے قتل کر دیا اُسے	موسیٰ نے کہا	کیا آپ نے قتل کر دیا	ایک جان کو	بے گناہ

اُسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا: " کیا آپ نے ایک بے گناہ جان کو بغیر کسی جان کے بدلے کے

بِغَيۡرِ	نَفۡسٍ ؕ	لَقَدۡ	جِئۡتَ	شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾
بغیر	کسی جان کے	بلاشبہ یقیناً	آپ نے کیا ہے	کام بہت بُرا

قتل کر دیا؟ بلاشبہ یہ تو آپ نے یقیناً بہت بُرا کام کیا۔" (74)